وطن اور وطن سے دور بسنے والوں کی حقیقی اور مؤثر آواز

www.dailywatanvoice.com

Email:watanvoicedigital@gmail.com Cell:+923175526830

Daily WATAN VOICE Digital

روزنامہ

ایڈیٹر: ارسلان معروف

وطن وائس ڈیجیٹل

چیف ایڈیٹر: چوہدری معروف حسین

جلد نمبر: 1 منگل 29 ستمبر 2026، 16 ربیع الثانی 1448ھ، صفحات 4 قیمت 20 روپے شمارہ نمبر: 335

سانحہ چمیاٹی کے 122 شرپسند گرفتار، ریاستی رٹ مکمل بحال، امن دشمنوں کو نہیں چھوڑیں گے

چیف سیکرٹری، آئی جی آزاد کشمیر

گزشتہ سال 25 ستمبر سے 4 اکتوبر تک مسلح جتھوں اور شرپسند عناصر نے عوامی مطالبات کی آڑ میں امن وامان خراب کیا، چمیاٹی میں پولیس پر حملے کے نتیجے میں 3 اہلکار شہید اور تقریباً 409 زخمی ہوئے

حکومت نے امن کی بحالی اور ریاستی رٹ قائم رکھنے کیلئے فوری اقدامات کیے، تمام عوامی مطالبات تسلیم کر کے معاہدے پر عملدرآمد یقینی بنایا، جبکہ رواں سال جون کی ہڑتالی تحریک اور پہیہ جام کو عوام نے ناکام بنا دیا

چمیاٹی سانحہ سمیت پرتشدد واقعات میں ملوث 122 شرپسند گرفتار ہو چکے، تین شہدا کانسٹیبل طاہر رفیق، سیکشن گریڈ کانسٹیبل محمد جمیل اور ہیڈ کانسٹیبل محمد رشید شامل ہیں، تمام ملزمان کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا، آئی جی آزاد کشمیر

مظفرآباد (خبرنگار) چیف سیکرٹری آزاد جموں وکشمیر خوشحال خان اور انسپکٹر جنرل پولیس کیپٹن (ر) لیاقت علی ملک کی پریس کانفرنس۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے چیف سیکرٹری آزاد جموں وکشمیر خوشحال خان نے کہا کہ آزاد کشمیر میں پچھلے سال کے ناپسندیدہ واقعات کے دوران شہید اور زخمی ہونے والے پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں کی قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ گذشتہ سال 25 ستمبر سے 4 اکتوبر کے دوران مسلح جتھوں اور شرپسند عناصر نے عوامی مطالبات کی آڑ میں ریاست کا امن وامان خراب کیا۔ چمیاٹی ضلع ڈھیرکوٹ میں پولیس پر بلا سابقہ حملے کے نتیجے میں 3 پولیس اہلکار شہید اور تقریباً 409 اہلکار زخمی ہوئے۔ حکومت نے امن کی بحالی اور رٹ قائم کرنے کے لیے فوری اقدامات کیے، تمام عوامی مطالبات پورے کیے اور معاہدے پر عمل درآمد یقینی بنایا۔ انھوں نے کہا کہ رواں سال جون میں ہونے والی ہڑتالی تحریک اور پہیہ جام کو کشمیری عوام نے ناکام بناتے ہوئے شرپسند عناصر کو محدود (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

حکومت سازی کا عمل مکمل، گورننس کی بہتری ترجیح، افتخار گیلانی

وزیراعظم کا بھمبر کا پہلا دورہ، جاتلاں انٹری پوائنٹ، ڈھیری وٹاں اور باب کشمیر پل کے مقامات پر فقیدالمثال استقبال، گل پاشی بھی کی گئی، لیگی کارکنان نے ڈھول کی تھاپ پر رقص کیا، مسائل اور دستیاب وسائل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا

حکومت کے سو روزہ پلان پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے گا، عوام کی محرومیوں کا ازالہ کرینگے، حکومت کی اولین ترجیح عام آدمی کو ریلیف فراہم کرنا، مسائل ان کی دہلیز پر حل کرنا ہے، ہم مسائل حل کرنے کیلئے آئے ہیں جلد تبدیلی محسوس ہوگی، وزیراعظم کا خطاب، میڈیا سے گفتگو

بھمبر، وزیراعظم افتخار گیلانی جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

بھمبر (نمائندہ خصوصی) وزیراعظم آزاد کشمیر افتخار گیلانی نے سپیکر آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی چوہدری طارق فاروق کی دعوت پر بھمبر کا دورہ کیا۔ سپیکر آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی چوہدری طارق فاروق، ممبران اسمبلی چوہدری رخسار احمد اور چوہدری رزاق، راجہ بابر علی ذوالقرنین اور راجہ مقصود کی قیادت میں کارکنان اور شہریوں کی بڑی تعداد نے وزیراعظم کا استقبال کیا۔ وزیراعظم کا جاتلاں انٹری پوائنٹ، ڈھیری وٹاں اور باب کشمیر پل کے مقامات پر فقیدالمثال استقبال کیا گیا۔ وزیراعظم آزاد کشمیر کی آمد پر کارکنان نے زبر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

اسلام آباد، صدر نجیب نقی سے سردار شاہزیب شبیر ملاقات کر رہے ہیں

حق خودارادیت کشمیر کا حل، آزاد خطہ انتشار کا متحمل نہیں: سردار یعقوب

کشمیری نے لاکھوں جانوں کے نذرانے پیش کیے ہیں، قربانیوں کو رائیگاں نہیں جانے دینگے

لاک ڈاؤن کیوجہ سے عام شہری بری طرح متاثر ہو رہے ہیں، سابق صدر

اسلام آباد (وقائع نگار) سابق صدر و وزیراعظم آزاد جموں وکشمیر مرکزی رہنما پاکستان پیپلز پارٹی سردار محمد یعقوب خان نے کہا ہے اقوام متحدہ کے جنرل کونسل کے اجلاس میں عالمی رہنماؤں بالخصوص وزیراعظم پاکستان، ترکیہ کے صدر طیب اردوگان کی جانب سے جس انداز میں مسئلہ کشمیر کو اجاگر کیا گیا اس پر کشمیری ان تمام رہنماؤں کے شکر گزا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

صدر ڈاکٹر نجیب نقی سے ممبر کشمیر کونسل حنیف ملک کی ملاقات

صدر آزاد کشمیر نے اپنے انتخاب پر اپنی جماعت کی قیادت اور دیگر پارلیمانی اراکین کا شکریہ ادا کیا

ڈاکٹر نجیب نقی خان کا انتخاب (ن) لیگ کی کامیاب حکمتِ عملی ہے: حنیف ملک

اسلام آباد (وقائع نگار) نومنتخب صدر ریاست آزاد جموں وکشمیر ڈاکٹر محمد نجیب نقی خان سے ممبر کشمیر کونسل محمد حنیف ملک نے ملاقات کی اور انہیں صدر ریاست کا منصب سنبھالنے پر دلی مبارکباد پیش کی۔ اس موقع پر محمد حنیف ملک نے کہا کہ پونچھ ڈویژن سے صدر ریاست کا انتخاب پاکستان مسلم لیگ (ن) کی بہترین سیاسی حکمتِ عملی کا ثبوت ہے۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

پاکستان میں تقریباً 2 کروڑ 60 لاکھ بچے اسکول نہیں جا رہے، شیری رحمن

لڑکیوں کی تعلیم اور ہنرمندی پاکستان کے بہتر مستقبل کے لیے ضروری ہ

ہر سال تقریباً 11 ہزار ماؤں کی دوران حمل یا زچگی کے دوران اموات ہوتی ہیں

اسلام آباد (یواین پی) نائب صدر پیپلز پارٹی سینیٹر شیری رحمان نے کہا ہے کہ مانعِ حمل طریقوں کا استعمال 34 سے 52 فیصد تک بڑھا کر ہزاروں ماؤں اور بچوں کی جانیں بچائی جاسکتی ہیں۔ اپنے بیان میں اورلڈ کنٹراسپشن ڈے پر لڑکیوں کی تعلیم، خواتین کے روزگار اور معیاری صحت کی سہولتوں پر زور دیتے ہوئے شیری رحمن نے کہا کہ پاکستان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

حکومت کی جانب سے مذاکرات کیلئے چینل کھلا ہے، سالک حسین

گجرات (یواین پی) وفاقی وزیر اوورسیز پاکستانی چودھری سالک حسین نے کہا ہے کہ حکومت کی جانب سے مذاکرات کے لئے چینل کھلا ہے۔ وفاقی وزیر اوورسیز پاکستانی چودھری سالک حسین نے میڈیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

لاہور، غیرملکی خاتون سے مبینہ زیادتی، خاتون کا بیان قلمبند

کینٹ کچہری میں غیرملکی خاتون کو سخت سکیورٹی میں پیش کیا گیا، دفعہ 164 کا بیان قلمبند

لاہور (یواین پی) لاہور میں غیرملکی خاتون سے مبینہ زیادتی کے معاملے میں اہم پیش رفت سامنے آئی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق متاثرہ خاتون کی ابتدائی میڈیکل رپورٹ میں مبینہ زیادتی کی نشاندہی ہوگئی۔ پولیس ذرائع کے مطابق سہولت کاری میں خاتون سمیت گرفتار تین افراد نے معاملہ مشکوک بنا دیا جبکہ متاثرہ لڑکی کی ٹریول ہسٹری او (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

پاکستان اور سعودیہ کا مکہ معاہدہ برائے مشترکہ دفاع کے عزم کا اعادہ

ریاض (یواین پی) پاکستان اور سعودی عرب نے مکہ معاہدہ برائے مشترکہ دفاع کے مطابق مکہ مکرمہ نیز مملکت سعودی عرب میں شہری اور اقتصادی تنصیبات کو نشانہ بنانے والے حملوں کا مقابلہ کرنے کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

تمام جماعتیں سیاسی اختلافات بھلا کر ایک میز پر بیٹھیں، خالد کھوکھر

کسان اتحاد کا سیاسی قیادت سے معیشت اور امن کیلئے فوری اتفاق رائے کا مطالبہ

مکئی، چاول، گندم اور دالوں کی پیداوار میں تشویشناک کمی، کسان شدید پریشان ہیں

لاہور (یواین پی) پاکستان کسان اتحاد کے مرکزی صدر خالد محمود کھوکھر نے ملک کی زبوں حال معیشت، زراعت کی بربادی اور شدید سیاسی عدمِ استحکام پر تمام سیاسی جماعتوں کے سامنے ہاتھ جوڑتے ہوئے دہائی دی ہے کہ خدارا پاکستان کی خاطر تمام تر اختلافات بھول کر ایک میز پر بیٹھ جائیں، بصورتِ دیگر ملک مکمل معاشی تباہی کی طرف چلا جا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

مظفرآباد، سابق سپیکر لطیف اکبر مرکزی پیپلز سیکرٹریٹ کا افتتاح کر رہے ہیں

گورنر راج انتظامات مکمل، پی ٹی آئی دہشتگردوں کی معاون، عطا تارڑ پیچھے نہیں ہٹوں گا، سہیل آفریدی

امیر مقام

خیبر پختونخوا کے حالات سب کے سامنے، عوام دہشتگردی کا سامنا کر رہے، صوبائی حکومت کی ترجیحات سیاسی سرگرمیوں پر مرکوز ہیں

سیاست کے بھی کچھ اصول ہوتے ہیں، پی ٹی آئی تمام حدود پار کر چکی، خیبر پختونخوا حکومت ہر شعبے میں مکمل ناکام ہو چکی، وزیر اطلاعت

دوبارہ پختونوں کا خون بہہ رہا، کہ لاڈلوں کے لیے ایک پالیسی اور خیبر پختونخوا کے لیے دوسری پالیسی نہیں چل سکتی، سہیل آفریدی

پشاور/اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وفاقی وزیر امور کشمیر وگلگت بلتستان امیر مقام نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا میں امن و امان کی صورتحال اور وزیراعلیٰ سہیل آفریدی کے اقدامات کے باعث گورنر راج کے تمام قانونی تقاضے پورے ہیں، گورنر راج آئینی و قانونی راستہ ہے جس پر مشاورت جاری ہے۔ پشاور پریس کلب میں صوبائی قیادت کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے مسلم لیگ ن خیبر پختونخوا کے صدر امیر مقام نے کہا کہ خیبر پختونخوا کے حالات سب کے سامنے ہیں، صوبے کے عوام ایک عرصے سے دہشتگردی کا سامنا کر رہے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

تعلیمی پیکیج 2026 محفوظ، ہائی کورٹ آزاد کشمیر نے حکومت کو نظرثانی سے روک دیا

جسٹس سید شاہد بہار نے درخواستیں سماعت کیلئے منظور کرتے ہوئے حکومت کو پیکیج پر نظرثانی کے عمل سے روک دیا

درخواست گزاروں نے موجودہ کابینہ کے پہلے اجلاس میں تعلیمی پیکیج دوبارہ جائزہ لینے کے فیصلے کو عدالت میں چیلنج کیا

پیکیج میں ایلیمنٹری و سیکنڈری تعلیم کیلئے 2 ارب 97 کروڑ 90 لاکھ روپے مختص، 182 نئے سکول شامل تھے

مظفرآباد (سٹاف رپورٹر) آزاد جموں و کشمیر ہائی کورٹ نے تعلیمی پیکیج 2026 کو ری وزٹ کرنے کے کابینہ کے فیصلے کے خلاف دائر درخواستوں پر حکم امتناعی جاری کرتے ہوئے حکومت کو پیکیج پر نظرثانی کے عمل سے روک دیا۔ سینئر جج ہائی کورٹ جسٹس سید شاہد بہار نے ''اہلیان مظفرآباد سٹی بنام آزاد حکومت'' اور ''سردار مختار احمد خان بنام آزاد حکومت'' کے عنوان سے دائر مقدمات سماعت کے لیے منظور کرتے ہوئے حکم امتناعی جاری کیا۔ درخواستوں میں موجودہ کابینہ کی جانب سے اپنے پہلے اجلاس میں تعلیمی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

مظفرآباد: چیف الیکشن کمشنر آزاد کشمیر جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

آزاد کشمیر میں انتخابی عمل کو شفاف بنایا جائے، لطیف اکبر

پہلے گنڈاپور اور اب کوئی رانا بندوقیں اٹھا کر انتخابات لڑنے کی کوشش کر رہا ہے

حکومت چھ ماہ بھی نہیں چل سکے گی، آئندہ پانچ سال میں چھ حکومتیں بدلیں گی

موجودہ حکومت چھ ماہ بھی نہیں چلے گی، پانچ سال میں چھ حکومتیں بدلیں گی

مظفرآباد (خبرنگار) سابق اسپیکر آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی چوہدری لطیف اکبر نے کہا ہے کہ اسلام آباد کی حکومت یہ بات یاد رکھے کہ مبینہ دھاندلی کے ذریعے آزاد کشمیر اور مقبوضہ کشمیر کے درمیان فرق ختم کیا جا رہا ہے، وفاقی حکومت کے اقدامات سے کشمیر کاز کو شدید نقصان پہنچ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے علی امین گنڈاپور نے کشمیر کاز (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

PTI کی وجہ سے پورا اسلام آباد محاصرے میں رہا، شرجیل میمن

کراچی (یواین پی) سینئر وزیر سندھ شرجیل میمن نے کہا ہے کہ تحریک انصاف کی وجہ سے پورا اسلام آباد محاصرے میں رہا۔ سینئر وزیر سندھ شرجیل میمن نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ کنٹینر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

لانگ مارچ مؤخر، خیبر پختونخوا سے اسلام آباد جانے والے راستے کھل گئے

پشاور (صباح نیوز) تحریک انصاف کا لانگ مارچ مؤخر کیے جانے کے بعد خیبر پختونخوا سے اسلام آباد جانے والے راستے کھل گئے ترجمان موٹروے پولیس کے مطابق موٹروے ایم ون اسلام آباد تا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

کوٹلی، محکمہ اطلاعات کی میزبانی میں فیک نیوز کی روک تھام کے حوالے سے مشاورتی اجلاس میں صحافی شریک ہیں

حرمین شریفین کے دفاع کیلئے سعودیہ کے ساتھ ہیں، طاہر اشرفی

حرمین شریفین یا ارضِ حرمین کی سلامتی پر حملہ پوری امتِ مسلمہ کیلئے ناقابلِ قبول ہے

اسلام اور جہاد کے نام پر نوجوانوں کو گمراہ کرنے والی قوتوں کا فکری مقابلہ کرنا ہوگا

مدینہ منورہ (یواین پی) چیئرمین پاکستان علما کونسل حافظ محمد طاہر محمود اشرفی نے کہا ہے کہ فکری دہشت گردی عملی دہشت گردی سے زیادہ خطرناک ہے، فکری دہشت گردی کے سدباب کیلئے علما، مشائخ، جامعات، مدارس، مذہبی قوتوں اور حکومتوں کو ہنگامی اقدامات کرنا ہوں گے۔ جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ میں منعقدہ عالمی کانفرنس سے خطاب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

راولپنڈی: گاڑی سوار موٹر سائیکل کو ٹکر مار کر شہری کو بونٹ پر بٹھا کر گھماتا رہا

راولپنڈی (یواین پی) مری روڈ پر لگژری گاڑی کا مالک موٹر سائیکل سوار کو ٹکر مار کر اسے گاڑی کے بونٹ پر بٹھا کر گھماتا رہا جس کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی۔ مری روڈ پر پیش آنے والے ٹریفک حادثے کے بعد موٹر سائیکل سوار گاڑی کے بونٹ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

بھمبر، وزیراعظم افتخار گیلانی پودا لگانے کے بعد دعا کر رہے ہیں

کے پی ارکان کی گرفتاری کا طریقہ کار واضح، سپیکر کی اجازت لازمی

پشاور (یواین پی) خیبر پختونخوا اسمبلی سیکرٹریٹ نے ارکانِ صوبائی اسمبلی کی گرفتاری اور حراست سے متعلق قانونی طریقہ کار واضح کرتے ہوئے آئی جی پولیس کو مراسلہ ارسال کر دیا ہے۔ مراسلے میں ہدایت کی گئی کہ کسی بھی رکنِ صوبائی اسمبلی کو گرفتا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

چوہدری ریاض سے جاوید بڈھانوی، اشفاق ظفر کی ملاقات

انتخابی شکست کی وجوہات، تنظیمی کمزوریوں اور عوامی رابطہ مہم کا تفصیلی جائزہ لینے پر اتفاق

تنظیمی سطح پر موجود کمزوریوں، عوامی رابطہ مہم میں درپیش مسائل کو سامنے لایا جائے، پی پی رہنما

بٹیاں بالا (بیورو رپورٹ) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما چوہدری ریاض سے سابق وزیر آزاد کشمیر جاوید اقبال بڈھانوی، پاکستان پیپلز پارٹی آزاد کشمیر کے مرکزی سینئر نائب صدر صاحبزادہ محمد اشفاق ظفر، حافظ طارق محمود، خورشید اعوان ایڈووکیٹ اور چوہدری منظور مقدم نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران آزاد کشمیر کی سیاسی صورتحال، حالیہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

عالمی یوم سیاحت کے موقع پر اے ڈی ضیاء الرحمن کی سربراہی میں داوکھن کے مقام پر نکالی کی گئی آگاہی واک

پی ٹی آئی کا رونا سوشل میڈیا، یوٹیوب اور ٹک ٹاک پر ہے، سہیل وڑائچ

یہی رونا گلیوں بازاروں میں بھی نظر آتا تو اب تک نظام کمزور ہو چکا ہوتا

حکومت اور اپوزیشن گاڑی کے دو پہیے، دونوں ایک ہی پہیے پر چلانا چاہتے ہیں

اسلام آباد (یواین پی) معروف کالم نگار اور سینئر تجزیہ کار سہیل وڑائچ نے اپنے تازہ ترین سیاسی تجزیے میں پاکستان کے موجودہ سیاسی منظرنامے، تحریکِ انصاف کے احتجاج اور حکومت کی ناکہ بندی کا پنجاب کی ثقافتی اصطلاح "ڈھولا اور رولا" کا حوالہ دیتے ہوئے دلچسپ جائزہ لیا ہے اس حوالے سے اپنے کالم میں سہیل وڑائچ لکھتے ہیں کہ اگر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

کراچی، مبینہ پولیس مقابلوں میں 3 زخمیوں سمیت 5 ملزمان گرفتار

ملزمان سے ایک اصلی اور ایک نقلی پستول، موبائل فونز، نقدی، پرس اور دیگر قیمتی اشیا برآمد ہوئیں

اسلحہ، موبائل فونز، نقدی اور مسروقہ گاڑی و موٹر سائیکل برآمد

کراچی (یواین پی) کراچی کے مختلف علاقوں میں پولیس مقابلوں کے دوران 3 زخمیوں سمیت 5 ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا ملزمان سے اسلحہ، موبائل فونز، نقدی اور مسروقہ گاڑی و موٹر سائیکل برآمد کر لی گئی۔ ایس ایس پی ڈسٹرکٹ سینٹرل عمران خان کے مطابق نیو کراچی نمبر 3 میں حافظ جی مزار کے قریب پولیس نے فائرنگ کے تبادلے کے بعد زخمی ملزم محمد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

سینئر رہنما پی پی چوہدری ریاض سے جاوید بڈھانوی، صاحبزادہ اشفاق ظفر ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعظم افتخار گیلانی کا دورہ کوٹلی، ن لیگ نے تیاریوں کیلئے 8 رکنی کمیٹی بنا دی

وزیراعظم کے متوقع دورہ کی تیاریوں کے حوالے سے وزراء چوہدری عبدالرحمن اور راجہ ریاست کی زیرِ صدارت مشاورتی اجلاس

دورہ وزیراعظم کے حوالے سے تمام انتظامات باہمی مشاورت اور مربوط حکمت عملی کے تحت مکمل کیے جائیں گے، وزراء کا خطاب

دورے کے دوران عوامی مسائل، ترقیاتی ضروریات اور مختلف شعبوں سے متعلق معاملات اجاگر کیے جائیں گے، راجہ محمد ریاست

کوٹلی (بیورو رپورٹ) وزیراعظم آزاد جموں وکشمیر افتخار گیلانی کے متوقع دورۂ کوٹلی کی تیاریوں، استقبال اور انتظامات کو حتمی شکل دینے کے لیے مسلم لیگ ن ضلع کوٹلی کے عہدیداران، تحصیل و سٹی تنظیموں کے ذمہ داران اور کارکنان کا اہم مشاورتی اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس کی قیادت وزیر سیاحت، صنعت و معدنی وسائل چوہدری عبدالرحمن وزیر مال و بحالیات اور وزیر مال و بحالیات راجہ محمد ریاست خان نے کی۔ اجلاس میں سابق وزیر حکومت سردار فاروق سکندر، ممبران قانون ساز اسمبلی راجہ ایاز نثار، راجہ محمد آصف، ضلعی صدر ن لیگ ر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

کوٹلی، وزیراعظم کے متوقع دورے کے حوالے مشاورتی اجلاس میں وزراء چوہدری عبدالرحمن، راجہ ریاست شریک ہیں

نیلم، ایم ایل اے پیر مظہر سعید کو ڈاکٹر معاذ خطیب گلدستہ پیش کر رہے ہیں

پی ٹی آئی کا لانگ مارچ کا اعلان محض سیاسی دکھاوا تھا، اختیار ولی

جب حکومت نے مذاکرات کا موقع فراہم کیا تو پی ٹی آئی قیادت نے اسے مسترد کر دیا

لانگ مارچ ختم کرنے کیلئے بانی پی ٹی آئی سے ملاقات کی شرط رکھی گئی

اسلام آباد (یواین پی) وزیراعظم کے کوآرڈینیٹر برائے اطلاعات وخیبر پختونخوا امور اختیار ولی خان نے کہا ہے کہ پاکستان تحریک انصاف کی جانب سے لانگ مارچ کی کال محض سیاسی دکھاوا تھی۔ نجی ٹی وی چینل سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس دوران صوبے سے لانگ مارچ کی تیاریوں، جن میں ٹرانسپورٹ کی بکنگ، کھانے کے انتظامات اور دیگر ضروری اقدامات شامل ہیں، کے حوالے سے کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

حکومت پونچھ ڈویژن کے مسائل حل، انتخابات یقینی بنائے، ڈاکٹر مشتاق

علماء و مشائخ پونچھ ڈویژن کے موجودہ حالات میں اصلاح، مصالحت، خیرخواہی اور امن کے داعی کا کردار ادا کریں

لاکھوں کشمیری شہداء کے خون کا تقاضا ہے کہ ہر دو فریقین صبر وتحمل اور حکمت و دانشمندی کے ساتھ مسئلے حل نکالیں

راولاکوٹ سمیت پونچھ ڈویژن میں کشیدگی ختم کر کے شہری سرگرمیاں فوری بحال کی جائیں، ڈاکٹر محمد مشتاق خان کا مطالبہ

اسلام آباد (سپیشل رپورٹر) جماعت اسلامی آزاد جموں وکشمیر گلگت بلتستان کے زیر اہتمام اور ڈاکٹر محمد مشتاق خان کی زیر صدارت پونچھ ڈویژن کی صورت حال اور ہماری ذمہ داریاں کے عنوان سے علماء مشائخ کا مشاورتی اجلاس منعقد ہوا اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے جماعت اسلامی آزاد جموں وکشمیر ڈاکٹر محمد مشتاق خان نے کہا کہ راولاکوٹ سے کرفیو کا خاتمہ کیا جائے، نیٹ ورک بحال کیا جائے، پونچھ ڈویژن کے حالات معمول پر لا کر فوری طور پر انتخابات کروائے جائیں۔ اس موقع پر قرارداد بھی متفقہ طور پر پاس کی گئی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

مظفرآباد، ایم ایل اے مریم کشمیری کے ہمراہ آئی آر کے زیر اہتمام ورکشاپ کے بعد شرکا کا گروپ فوٹو

وطن اور وطن سے دور بسنے والوں کی حقیقی اور موثر آواز
Email:watanvoicedigital@gmail.com Cell:+923175526830
روزنامہ
Daily WATAN VOICE Digital
وطن وائس ڈیجیٹل
چیف ایڈیٹر: چوہدری معروف حسین
منگل 29 ستمبر 2026

اقوامِ متحدہ میں وزیر اعظم کی تقریر

وزیر اعظم شہباز شریف نے اقوامِ متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 81 ویں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے عالمی اور علاقائی اَمن، اسلاموفوبیا، انسانی حقوق، پاکستان کی سلامتی، آبی حقوق، دہشت گردی، معاشی ترقی اور موسمیاتی انصاف پر پاکستان کا مؤقف پیش کیا۔"اعتماد کی بحالی، تبدیلی کا انتظام: ایسی اقوامِ متحدہ جو سب کے لئے مؤثر ثابت ہو" کے زیرِ عنوان ہونے والے اِس اجلاس میں اُنہوں نے خطاب کا آغاز سورۃ الانفال کی اِن آیات سے کیا:"اور اگر وہ صلح کی طرف مائل ہوں تو تم بھی اُس کی طرف مائل ہو جاؤ اور اللہ پر بھروسہ رکھو، بے شک وہی سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے۔" انہوں نے بانیٔ پاکستان قائداعظم محمد علی جناحؒ کی اقوامِ متحدہ کے منشور کی حمایت اور عالمی اَمن و خوشحالی میں بھرپور کردار کو قومی تشخص اور خارجی طرزِ عمل کا رہنما قرار دیا۔ خطے اور سفارتی کوششوں کے بارے میں بات کرتے ہوئے اُنہوں نے رواں سال فروری میں خلیج اور مشرقِ وسطیٰ کے تنازعے کے نتیجے میں انسانی جانوں، معیشتوں اور آبنائے ہرمز جیسے اہم بحری راستوں کو پہنچنے والے شدید نقصان کا ذکر کیا۔ اُن کا کہنا تھا کہ اِس نازک موڑ پر پاکستان نے فوری عملی قدم اٹھاتے ہوئے واشنگٹن اور تہران کو اسلام آباد میں ایک میز پر بٹھایا، اسلام آباد مذاکرات سے لیکر مفاہمتی یادداشت تک تاریخی اقدامات کیے جن کا کریڈٹ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر اور نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار کو جاتا ہے۔ آبنائے ہرمز اور باب المندب کو عالمی معیشت کے لئے انتہائی اہم قرار دیتے ہوئے اُنہوں نے اِن راستوں کے کھلے رہنے پر زور دیا۔ وزیر اعظم نے سعودی عرب کے خلاف حوثیوں کے حملوں اور مکہ مکرمہ پر ڈرون حملے کی کوشش کی شدید مذمت کی، حرمین شریفین کے تقدس کو ناقابلِ تسخیر گردانتے ہوئے اِسے "ریڈ لائن" قرار دیا۔ بھارتی جارحیت پر بات کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ ایک سال قبل پاکستان کو بلاجواز بیرونی حملے کا سامنا کرنا پڑا، اس نے اقوام متحدہ کے منشور کے آرٹیکل 51 کے تحت حقِ دفاع استعمال کرتے بھارت کو بھرپور جواب دیا جسے وہ ہمیشہ یاد رکھے گا۔ اُنہوں نے فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی قیادت میں مسلح افواج کی پیشہ ورانہ مہارت کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ اِس جنگ میں دو جوہری ہمسایہ ممالک کو تباہی سے بچانے کے لئے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بروقت معاونت کی۔ جنوبی ایشیاء میں پائیدار اَمن کے لئے جموں و کشمیر کے منصفانہ حل کو ناگزیر قرار دیتے ہوئے اُن کا کہنا تھا کہ کشمیری عوام آٹھ دہائیوں سے اقوامِ متحدہ کی قراردادوں کے مطابق استصوابِ رائے کے منتظر ہیں۔ مقبوضہ کشمیر میں غیر قانونی قبضے، ماورائے عدالت قتل، جبری گمشدگیوں اور آبادیاتی تبدیلیوں کے ہتھکنڈوں کی مذمت کرتے ہوئے اُنہوں نے دوٹوک الفاظ میں دہرایا کہ "کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے" اور پاکستان کشمیریوں کو حقِ خودارادیت ملنے تک اُس کی مکمل حمایت جاری رکھے گا۔ اُنہوں نے سندھ طاس معاہدے کی بھارت کی طرف سے یکطرفہ معطلی کو غیر قانونی قرار دیا اور واضح کیا کہ پانی کو ہتھیار نہیں بنایا جانا چاہئے، پاکستان کے حصے کا پانی روکنے یا اُس کا رخ موڑنے کی ہر کوشش کو جنگی اقدام تصور کیا جائے گا۔ وزیر اعظم نے غزہ کے بچوں اور معصوم شہریوں کے المیوں کو عالمی خاموشی کے خلاف فردِ جرم قرار دیا۔ اُنہوں نے 1967ء سے پہلے کی سرحدوں کی بنیاد پر دارالحکومت القدس الشریف پر مشتمل آزاد فلسطینی ریاست کے قیام کا مطالبہ کرتے ہوئے لبنان اور شام کے خلاف اسرائیلی جارحیت کی بھی پُرزور مذمت کی۔ اسلاموفوبیا کے بڑھتے رجحان، مساجد کی بے حرمتی اور بھارت میں ہندوتوا نظریے کے تحت سہارنپور کی 150 سال پرانی مسجد کے انہدام کا ذکر کرتے ہوئے اُنہوں نے زور دیا کہ دنیا میں مذہبی نفرت کی کوئی گنجائش نہیں ہونی چاہئے۔ انہوں نے اِس عزم کا اعادہ بھی کیا کہ جنگ کے مقابلے میں اَمن کا انتخاب ہی بڑی بہادری ہے۔ اپنے خطاب کے دوران وزیر اعظم نے جنرل اسمبلی کے 81 ویں صدر خلیل الرحمن کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے انالینا بیئر بوک کی سابقہ قیادت کو سراہا اور سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس کی جانب سے "گلوبل ساؤتھ" کے لئے آواز اُٹھانے پر اُن کا شکریہ بھی ادا کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ 24 کروڑ اَمن پسند پاکستانی عوام کی اِس ایوان میں چوتھی بار نمائندگی کرنا ان کے لئے اعزاز ہے۔

اقوامِ متحدہ کی جنرل کونسل سے وزیر اعظم کا خطاب محض ایک سفارتی بیان نہیں تھا بلکہ انہوں نے عالمِ اِسلام کی بھرپور ترجمانی کی۔ آغاز میں سورۃ الانفال کا حوالہ اِس حقیقت کا غماز ہے کہ اسلام اور اُمتِ محمدیہ کا اصل شعار جنگ نہیں بلکہ اَمن کی طرف پہل کاری ہے۔ وزیر اعظم نے مشرقِ وسطیٰ اور علاقائی پیچیدہ منظرنامے کے ساتھ ساتھ بھارت کے جنگ پسند عزائم کو بھی بے نقاب کیا۔ قیامِ پاکستان کے بعد سے لیکر اب تک بھارت نے خطے کے اَمن کو داؤ پر لگایا ہے اور کشمیریوں کے جذبۂ حریت کو دبانے کے لئے ہر حربہ آزمایا ہے۔ آرٹیکل 370 کے خاتمے اور آبادیاتی تناسب کو بدلنے جیسے ہتھکنڈوں کے باوجود بھارت اپنے اس مردہ کیس میں جان نہیں ڈال سکا۔ یہ ایک تاریخی حقیقت ہے کہ مسئلہ کشمیر کو خود سلامتی کونسل میں لے جانے والا بھارت ہی تھا لیکن اِس کے باوجود وہ کشمیر میں آج تک استصوابِ رائے سے گریزاں ہے۔ پاکستان کا مؤقف برحق ہے کہ اِس عارضی الحاق کا مستقل حل صرف اور صرف اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق منصفانہ استصوابِ رائے میں ہی پوشیدہ ہے، مسئلہ کشمیر حل کے بغیر جنوبی ایشیاء میں پائیدار اَمن کا خواب شرمندہ تعبیر ہو ہی نہیں سکتا۔ مشرقِ وسطیٰ میں اسرائیل کی ہٹ دھرمی نے پورے خطے کو جنگ میں جھونک دیا ہے۔ اسرائیل فلسطین جنگ کا دائرہ اب خاصا بڑھ چکا ہے، وزیر اعظم کا کہنا بالکل بجا ہے کہ 1967ء سے قبل کی سرحدوں پر مبنی آزاد فلسطینی ریاست کے قیام کا مطالبہ ہی منصفانہ حل ہے۔ اِسی طرح ایران اور امریکہ کے درمیان تناؤ کے تناظر میں سفارتی کاوشوں کی تحسین اور حوثیوں کو اَمن کی تلقین نے ایک بار پھر ثابت کر دیا ہے کہ پاکستان عالمی سطح پر تنازعات کے پُراَمن حل اور خطے کے استحکام کے لئے سنجیدہ ہے۔ دنیا کی تقریباً ایک چوتھائی آبادی اور پچاس سے زائد مسلم اکثریتی ممالک کے تناظر میں، پاکستان کا یہ دوٹوک مؤقف پوری اسلامی دنیا کو حرمین شریفین کے تحفظ اور فلسطینی بھائیوں کی حمایت میں متحد ہونے کا واضح اور پُراثر پیغام دیتا ہے۔ یہ اِس عزم کا بھی مظہر ہے کہ پاکستان حرمین شریفین کی حفاظت اور سلامتی کو درپیش ہر خطرے کے مقابل بنیانِ مرصوص بن کر کھڑا رہے گا۔ اُمید کی جانی چاہئے کہ اقوامِ عالم کا ضمیر جاگ جائے اور وہ قیامِ اَمن کے لئے پاکستان کی کوششوں کا بھرپور ساتھ دیں۔

سلسلہ "قرآن کا فرمان" رکوع 4 (حصہ دوم سورۃ القصص، آیات 36 تا 42

تحریر
ظہیر الدین

حق اور اقتدار کا مقابلہ
(جب طاقت خود کو حق سمجھنے لگتی ہے)

جب موسیٰؑ واضح نشانیاں لے کر پہنچے تو فرعونی قیادت نے انہیں جادو قرار دیا اور کہا کہ ہم نے اپنے آباء میں ایسی بات نہیں سنی (آیت 36)۔

یہاں حق کے انکار کی دو پرانی نفسیات سامنے آتی ہیں۔

پہلی یہ کہ دلیل کا جواب دلیل سے دینے کے بجائے اسے کوئی منفی نام دے دو۔ معجزہ ہے تو "جادو" کہہ دو؛ دعوت ہے تو فتنہ کہہ دو؛ اصلاح ہے تو سازش کہہ دو۔ کسی بات پر لیبل لگا دینا اس کا علمی جواب نہیں ہوتا۔

دوسری نفسیات یہ ہے کہ ہم نے اپنے بزرگوں سے ایسا نہیں سنا۔ روایت یقیناً انسانی تہذیب کا قیمتی سرمایہ ہے، لیکن صرف قدیم ہونا کسی خیال کو سچا نہیں بناتا۔ اگر آباء کا طریقہ خود دلیل کے خلاف ہو تو حق کی میزان آباء نہیں بلکہ حق itself ہے۔ قرآن روایت کو مٹاتا نہیں؛ اسے دلیل کے تابع کرتا ہے۔

موسیٰؑ نے جواب میں بحث کو ذاتی برتری کے بجائے اللہ کے علم اور آخری انجام کی طرف لوٹا دیا (آیت 37)۔ یعنی فیصلہ شور، اقتدار یا اکثریت سے نہیں ہوگا؛ اللہ جانتا ہے کہ ہدایت لے کر کون آیا ہے اور اچھا انجام کس کے لیے ہے۔

یہ دعوت کے اخلاق کا بڑا اصول ہے۔ داعی کا مقصد ہر قیمت پر بحث "جیتنا" نہیں بلکہ حق واضح کرنا ہے۔ انسان کبھی دلیل میں غالب ہو کر بھی اخلاق میں شکست کھا سکتا ہے۔

اس کے مقابلے میں فرعون کا جواب دیکھیے۔ اس نے اپنے درباریوں سے کہا کہ میں اپنے سوا تمہارے لیے کسی معبود کو نہیں جانتا، پھر ہامان کو بلند عمارت تیار کرنے کا حکم دیا تاکہ موسیٰؑ کے خدا کی طرف جھانک سکے (آیت 38)۔

یہ محض ایک عجیب تعمیراتی منصوبہ نہیں؛ اقتدار کے تکبر کی زبان ہے۔ موسیٰؑ کا دعویٰ یہ نہیں تھا کہ اللہ کسی آسمانی عمارت کے آخری سرے پر بیٹھا ہے جسے مینار بنا کر دیکھا جا سکتا ہے۔ فرعون ایک ماورائی حقیقت کو مضحکہ خیز مادی تجربے میں بدل کر عوام کے سامنے اس کا تمسخر اڑانا چاہتا تھا۔

آج بھی سنجیدہ نظریات کو رد کرنے کا ایک آسان طریقہ یہی ہے کہ پہلے مخالف کے موقف کی ایک مضحکہ خیز شکل بنائی جائے اور پھر اسی پر حملہ کر دیا جائے۔ عقلی دیانت یہ ہے کہ کسی موقف کو رد کرنے سے پہلے اسے اسی صورت میں سمجھا جائے جس صورت میں اس کا قائل اسے پیش کرتا ہے۔

فرعون کا یہ دعویٰ بھی غور طلب ہے کہ وہ اپنے سوا لوگوں کے لیے کوئی معبود نہیں جانتا۔ اس سے اس کے سیاسی غرور کی انتہا ظاہر ہوتی ہے۔ قرآن کے بیان میں فرعونی نظام صرف ایک شخص کی خود پسندی نہیں، بلکہ ایسا نظام ہے جس میں حکمران خود کو حتمی مرجع سمجھنے لگتا ہے: حق، قانون اور انسانی قدر بھی اسی کی مرضی سے طے ہوں۔

یہی وجہ ہے کہ قرآن فوراً کہتا ہے کہ فرعون اور اس کے لشکروں نے زمین میں ناحق تکبر کیا اور یہ سمجھ بیٹھے کہ انہیں اللہ کی طرف واپس نہیں لوٹنا (آیت 39)۔

یہاں تکبر اور آخرت کے انکار کا گہرا تعلق سامنے آتا ہے۔ اگر انسان خود کو آخری عدالت سے بے نیاز سمجھ لے تو طاقت کے سامنے اخلاقی حد کمزور پڑ جاتی ہے۔ آخرت کا عقیدہ انسان کو یہ یاد دلاتا ہے کہ دنیا میں جس کے فیصلے کے خلاف اپیل ممکن نہ ہو، وہ بھی آخری عدالت میں جواب دہ ہے۔

پھر فرعون اور اس کے لشکر کو پکڑ کر سمندر میں ڈال دیا گیا (آیت 40)۔ قرآن یہاں پورا واقعہ دوبارہ نہیں دہراتا؛ اس سورت کا زور اس بات پر ہے کہ جس اقتدار نے خود کو ناقابل شکست سمجھا، وہ ایک لمحے میں ختم ہوگیا۔

فرعون کے پاس حکومت، لشکر، دربار اور وسائل تھے؛ موسیٰؑ کبھی اسی شہر سے تنہا جان بچا کر نکلے تھے۔ لیکن تاریخ کا آخری فیصلہ وسائل کی ظاہری مقدار نے نہیں کیا۔

اس کا مطلب یہ نہیں کہ مومن منصوبہ بندی، طاقت اور وسائل کو غیر اہم سمجھے۔ خود موسیٰؑ نے ہارونؑ کی معاونت مانگی تھی۔ اصل سبق یہ ہے کہ اسباب اختیار کیے جاتے ہیں، انہیں خدا نہیں بنایا جاتا۔

پھر قرآن فرعونی قیادت کے اثر کو ایک نہایت سخت تعبیر سے بیان کرتا ہے: وہ ایسے پیشوا بن گئے جو آگ کی طرف بلاتے تھے (آیت 41)۔ یعنی قیادت صرف انتظامی منصب نہیں؛ وہ لوگوں کی اخلاقی سمت بھی متعین کرتی ہے۔

ایک خراب قائد اکیلا خراب نہیں ہوتا۔ وہ ظلم کو قانون، جھوٹ کو بیانیہ، مفاد کو اصول اور خوف کو اجتماعی مزاج بنا سکتا ہے۔ پھر ہزاروں لوگ ایک شخص کے جرم کے محض تماشائی نہیں رہتے بلکہ اس نظام کے کارندے بن جاتے ہیں۔

یہی وجہ ہے کہ معاشرے میں قیادت کا انتخاب صرف یہ دیکھ کر نہیں ہونا چاہیے کہ کون زیادہ طاقتور، مقبول یا مؤثر ہے؛ سوال یہ بھی ہونا چاہیے کہ وہ لوگوں کو کس سمت لے جا رہا ہے؟

آیت 42 فرعون کے انجام کو دنیا اور آخرت دونوں سے جوڑتی ہے۔ دنیا میں ان کے پیچھے لعنت لگی اور قیامت میں بھی وہ رسوا لوگوں میں ہوں گے۔ جس شخص نے اپنی عظمت کا ایسا بت بنایا تھا کہ لوگ اس کے سامنے جھکیں، قرآن اسے تاریخ میں ظلم کی علامت بنا دیتا ہے۔

یہاں سیرتِ نبوی سے مناسبت بھی واضح ہے۔ مکہ میں رسول اللہ ﷺ کے سامنے بھی ایک بااثر اشرافیہ تھی جس کے پاس قبائلی طاقت، معاشی اثر اور سماجی اقتدار تھا۔ قرآن بار بار آپ ﷺ کو سابق انبیاء کے واقعات سنا کر یہ یقین دلاتا رہا کہ حق کی قدر اس مرحلے سے متعین نہیں ہوتی جس میں وہ کمزور دکھائی دے رہا ہو۔ موسیٰؑ کے سامنے فرعون کا اقتدار دائمی محسوس ہوتا تھا؛ مکہ میں قریش کی بالادستی بھی مضبوط دکھائی دیتی تھی۔ لیکن تاریخ جامد نہیں رہتی۔

ان آیات کا تعلق صرف قدیم فرعون سے رکھ دینا بھی کافی نہیں۔ ہر دور میں فرعون کا نام شاید نہ ہو، مگر فرعونی نفسیات پیدا ہو سکتی ہے: اختیار کو جواب دہی سے آزاد سمجھنا، اختلاف کو جرم بنانا، دلیل کا مذاق اڑانا، اپنے گرد خوشامدی طبقہ جمع کرنا، عوام کے ذہن کو پروپیگنڈے سے تشکیل دینا اور طاقت کو حق کی دلیل سمجھ لینا۔

اور یہ بیماری صرف حکمرانوں تک محدود نہیں۔ گھر کا سربراہ، ادارے کا افسر، مذہبی شخصیت، استاد یا کوئی بھی صاحبِ اثر اپنے چھوٹے دائرے میں فرعونی رویہ اختیار کر سکتا ہے، اگر وہ یہ سمجھنے لگے کہ میری بات ہی آخری بات ہے اور مجھ سے سوال نہیں کیا جا سکتا۔

اسی طرح موسیٰؑ کا نمونہ صرف حکمران کے خلاف کھڑے ہونے کا نام نہیں۔ اس میں اپنے خوف کو پہچاننا، اپنی کمزوری تسلیم کرنا، بہتر ساتھی کا انتخاب، دلیل کے ساتھ گفتگو، اللہ پر اعتماد اور طاقت کے سامنے اصول نہ چھوڑنا بھی سب شامل ہیں۔

گزشتہ حصے میں موسیٰؑ کی دعا ایک محتاج مسافر کی دعا تھی؛ یہاں وہی شخص رسالت کی ذمہ داری اٹھا کر دنیا کے طاقتور ترین نظاموں میں سے ایک کے سامنے کھڑا ہے۔ اللہ کی تربیت انسان کو صرف مصیبت سے نکالتی نہیں، کبھی اسی مصیبت کے تجربے سے اسے دوسروں کو نکالنے کے قابل بناتی ہے۔

اور شاید ان آیات کا سب سے گہرا سبق یہی ہے:

فرعون کی اصل شکست سمندر میں نہیں ہوئی؛ اس کی شکست اس وقت شروع ہو گئی تھی جب اس نے طاقت کو حق سمجھ لیا۔ اور موسیٰؑ کی اصل قوت عصا میں نہیں تھی؛ وہ اس یقین میں تھی کہ عصا بھی سبب ہے، ہارونؑ بھی سبب ہیں، مگر فیصلہ رب العالمین کے ہاتھ میں ہے

میرے استاد سید قاسم علی شاہ

تحریر
عباس مہد

انسانی تاریخ کے اوراق کا عمیق جائزہ لیا جائے تو یہ مسلمہ حقیقت منکشف ہوتی ہے کہ دنیا میں مادی بنیادوں پر شہر آباد کرنے والے، ایوانِ اقتدار کے سنگ وخشت سجانے والے اور سڑکوں و عمارتوں کا نقشہ ترتیب دینے والے ماہرین تعمیرات (Engineers) تو ہر عہد میں لاکھوں کی تعداد میں پیدا ہوتے ہیں، لیکن جو یگانۂ روزگار شخصیات اپنی شفاعتِ فکر، تہذیبی اقدار کی پاسداری اور انسانی روحوں کی تراش خراش کر کے مرجھائے ہوئے چہروں کو زندگی اور فکرِ نو کی تابانی بخش دیں، ایسے مصنفین، ادبا، مفکرین اور مربی انسانوں کے دلوں پر راج کرتے ہیں۔ ہماری ارضِ پاک کی جدید تاریخ میں انسانی صلاحیتوں کی بیداری، خودشناسی کے اعلیٰ ادراک، اخلاقیات کی ترویج اور عملی و سائنسی تربیت کے باب میں میرے محترم استاد سید قاسم علی شاہ کا نام نامی ایک ایسے تابندہ منارۂ نور کی حیثیت رکھتا ہے جس نے گزشتہ دو دہائیوں کے دوران لاکھوں نوخیز ذہنوں کو تیرگی سے نکال کر خود اعتمادی، بصیرت اور فکری بالیدگی کے درخشندہ آفتاب سے روشناس کروایا۔ بطور شاگرد، جب میں اپنے عظیم المرتبت استاد اور مرشد کی حیات، ان کی پیہم جدوجہد اور تحریری و تقریری آثار کا تفصیلی سوانحی جائزہ لیتا ہوں، تو یہ سچائی آشکار ہوتی ہے کہ ان کا سفرِ حیات محض ایک فرد کی کامیابی کا واقعہ نہیں، بلکہ محنتِ پیہم، تزکیۂ نفس، تسخیرِ ذات اور خلوصِ نیت کا وہ لازوال استعارہ ہے جو آنے والی نسلوں کی رہنمائی کا بہترین سرچشمہ ہے۔ سید قاسم علی شاہ کی شخصیت کی تعمیر اور ان کے ابتدائی کیریئر کا بنظرِ غائر مطالعہ کیا جائے، تو ان کے عزم و ہمت اور جدوجہد کی داستان گجرات کی زرخیز مٹی سے شروع ہوتی ہے، جہاں سے انہوں نے تعلیم کی ابتدائی منازل طے کیں۔ بچپن ہی سے ان کی طبیعت میں تجسس، مطالعے کا شوق اور انسانوں کے رویوں کو باریک بینی سے پرکھنے کا فکری رجحان موجود تھا۔ اعلیٰ تعلیم کے مرحلے میں انہوں نے کراچی کی تاریخی اور معتبر این ای ڈی یونیورسٹی (NED University of Engineering and Technology) سے سول انجینئرنگ کی ڈگری حاصل کی۔ سول انجینئرنگ مکمل کرنے کے بعد ہر عام نوجوان کی طرح ان کے سامنے بھی ایک محفوظ اور پرآسائش کیریئر موجود تھا، مگر تسخیرِ کائنات اور تسخیرِ قلوب کے جذبے سے سرشار شاہ صاحب کی روح صرف اینٹوں، سیمنٹ اور عمارتوں کی جامد تعمیر تک محدود نہ رہ سکی۔ ان کا حقیقی نصب العین انسانی دلوں کے اندرونی نقائص کی تعمیرِ نو اور ان کے ناہموار کردار کی ساخت کو سنوارنا تھا۔ انہوں نے سی ایس ایس (CSS) کے امتحان کی تیاری شروع کی اور ساتھ ہی درس و تدریس کے مقدس شعبے سے اپنے عملی سفر کا باقاعدہ آغاز کیا۔ بطور استاد، کلاس روم کے ماحول میں انہوں نے اس تلخ اور کڑوے سچ کو گہرائی سے محسوس کیا کہ ہمارا روایتی تعلیمی و سماجی نظام ڈگریوں کا بوجھ اٹھائے ڈگری ہولڈرز تو تھوک کے بھاؤ پیدا کر رہا ہے، لیکن بیدار مغز، بصیرت افروز، خوددار اور باکردار انسانوں کی شدید کمی ہے۔ یہی وہ باطنی اور سائنسی

ادراک تھا جس نے انہیں روایتی انجینئرنگ اور طے شدہ کیریئر کی حدود سے نکال کر "ٹریننگ، کونسلنگ، ادب، کالم نگاری اور انسانی اصلاح" کی وسیع تر اور پرخار دنیا میں لا کھڑا کیا۔ انہوں نے یہ فیصلہ کیا کہ وہ عمارتوں کی بجائے انسانوں کو تعمیر کریں گے، کیونکہ ایک خراب عمارت صرف ایک حادثے کا سبب بنتی ہے لیکن ایک خراب انسان پورے معاشرے اور نسلوں کو تباہ کر دیتا ہے۔ سید قاسم علی شاہ کی شخصیت کا سب سے تابناک پہلو ان کا قلم اور ادبی اسلوب ہے۔ وہ محض ایک مقرر نہیں بلکہ اردو ادب، اخلاق اور خود شناسی کے ایک عظیم مصنف ہیں۔ ان کی تحریروں میں "سمندر کو کوزے میں بند کرنے" کی بلا کی صلاحیت ہے۔ ان کی لکھی گئی تمام 12 کتب انسانی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتی ہیں: ان کی کتاب "اپنی تلاش" (365 اقوالِ خودشناسی)" شاہ صاحب کی فکر کا شاہکار اور باطنی بیداری کا ایک عظیم صحیفہ ہے۔ اس کتاب کو سال کے 365 دنوں کے حساب سے مرتب کیا گیا ہے، جس کا بنیادی مقصد انسان کو روزانہ کی بنیاد پر باطنی احتساب (Self-Reflection) اور اپنی پوشیدہ صلاحیتوں کو دریافت کرنے کی دعوت دینا ہے۔ یہ کتاب قاری کو سکھاتی ہے کہ دنیا کی سب سے بڑی دریافت دوسرے سیاروں کو فتح کرنا نہیں، بلکہ اپنی ذات کے اندر چھپی صلاحیتوں اور نقائص کی دریافت ہے۔ اسی سلسلۃ الذہب کی دوسری اہم اور جامع کتاب "اپنی تلاش" انسان کے داخلی سفر، ذہن کی نادیدہ زنجیروں اور منفی سوچوں کے جمود کو توڑنے کا نام ہے۔ اس کتاب میں مصنف نے انتہائی سہل لیکن ادبی انداز میں یہ فلسفہ پیش کیا ہے کہ انسان کی باہر کی دنیا اس کی اندرونی دنیا کا عکس ہوتی ہے۔ اگر انسان اپنے اندر امن اور شفافیت پیدا کر لے تو خارجی دنیا کی تمام بندشیں خود بخود ختم ہو جاتی ہیں، اور یوں یہ تحریر انسان کو "خودشناسی سے خداشناسی" کی راہ پر گامزن کرتی ہے۔ تربیتِ اولاد اور جدید پیرنٹنگ (Parenting) پر لکھی گئی ان کی معرکۃ الآرا تصنیف "آپ کا بچہ بھی کامیاب ہو سکتا ہے" ہر اس گھرانے کے لیے مشعلِ راہ ہے جو اپنی نئی نسل کی بہترین پرورش کا خواہش مند ہے۔ شاہ صاحب نے اس میں روایتی اور جبر پر مبنی تربیتی طریقوں کی سائنسی اور اخلاقی بنیادوں پر اصلاح کی ہے۔ وہ بتاتے ہیں کہ بچوں پر اپنی خواہشات مسلط کرنے کی بجائے ان کے رجحانات، نفسیات اور اندرونی صلاحیتوں کا احترام کیسے کیا جائے تاکہ وہ احساسِ کمتری سے نکل کر ایک خوددار اور کامیاب شخصیت کے مالک بن سکیں۔ فکر و تدبر اور بلند خیالی پر مبنی ان کی تحریر "سوچ کا ہمالہ" قاری کے اندر عزم اور ہمالیہ جیسی بلند سوچ کو بیدار کرتی ہے۔ اس کتاب کا محوری نقطہ یہ ہے کہ انسان کی حدود اس کے حالات نہیں بلکہ اس کی سوچ طے کرتی ہے۔ اگر سوچ میں وسعت، پاکیزگی اور ہمالیائی بلندی ہو تو سخت ترین حالات، مالی مشکلات اور زمانے کی مخالفت بھی انسان کے قدموں کو ڈگمگا نہیں سکتی۔ یہ کتاب ناامیدی کو امید کے ہمالیہ میں بدلنے کا بہترین زینہ ہے۔ انسان کی اندرونی توانائی کو بیدار کرنے اور اسے مسلسل پیش قدمی پر مائل کرنے کے لیے لکھی گئی شاہکار تصنیف "ترغیب (Motivation)" اک نسخۂ کیمیا ہے۔ شاہ صاحب نے اس میں یہ واضح کیا ہے کہ عارضی اور خارجی جذباتی ترغیب کے مقابلے میں باطنی اور مقصدی ترغیب زیادہ پائیدار ہوتی ہے۔ یہ کتاب ناکامیوں کے زخموں پر مرہم رکھتی ہے اور انسان کو سکھاتی ہے کہ گر کر دوبارہ اٹھنا اور منزل کی طرف قدم بڑھانا ہی حیاتِ جاودانی کا حقیقی راز ہے۔ نوجوانوں کے روشن مستقبل، شعبہ جات کے انتخاب اور کیریئر کونسلنگ پر لکھی گئی کتاب "انسائیکلوپیڈیا کیریئرز (Encyclopedia Careers)" ایک انقلابی اور تحقیقی دستاویز کی حیثیت رکھتی ہے۔ ہمارے ملک میں اکثر نوجوان غلط شعبے کے انتخاب کی وجہ سے اپنی تمام تر صلاحیتیں ضائع کر دیتے ہیں۔ یہ انسائیکلوپیڈیا طلبہ اور ان کے والدین کو جدید دور کے سینکڑوں شعبوں، مارکیٹ کے تقاضوں اور ان کی ذاتی دلچسپیوں کے مطابق کیریئر منتخب کرنے کی سائنسی و تحلیلی رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ معاشی خودکفالت، مالیاتی شعور اور روزگار کے حصول کے اصولوں پر لکھی گئی کتاب "زر قائم ہو..." انسان کو رزقِ حلال، بچت اور کاروبار کے بنیادی اوصاف سکھاتی ہے۔ مصنف نے انتہائی اثر انگیز انداز میں یہ ثابت کیا ہے کہ دولت کمانا محض ایک فن نہیں بلکہ ایک اخلاقی و انتظامی نظم و ضبط کا نام ہے۔ اگر انسان اپنے معاشی معاملات میں دیانت داری، مسلسل محنت اور سائنسی بصیرت شامل کر لے تو معاشی بدحالی کو آسودگی میں بدلا جا سکتا ہے۔ تعلیمی نظام اور اساتذہ کی صلاحیتوں کے نکھار کے لیے لکھی گئی شاہکار کتاب "ٹیچر سے ٹرینر تک" ہر معلم کے لیے لازمی مطالعے کا درجہ رکھتی ہے۔ شاہ صاحب کا ماننا ہے کہ ایک روایتی ٹیچر صرف معلومات منتقل کرتا ہے جبکہ ایک ٹرینر انسان کی روح اور سوچ کو بدل دیتا ہے۔ اس کتاب میں تدریس کو ایک مؤثر، پرکشش اور جدید فن میں ڈھالنے کے لیے عملی خاکے اور نفسیاتی گر پیش کیے گئے ہیں تاکہ اساتذہ بچوں کے لیے خوف نہیں بلکہ شفیق رہنما بن سکیں۔ انسانی تعلقات، مؤثر مواصلات (Communication Skills) اور الفاظ کے متوازن استعمال پر لکھی گئی تصنیف "گفتگو" ادبِ مجلس اور گفتار کا حسین مرقع ہے۔ شاہ صاحب نے اس میں سکھایا ہے کہ الفاظ صرف آواز کا نام نہیں بلکہ یہ دلوں کو فتح کرنے اور زخموں کو بھرنے کا ذریعہ ہیں۔ انسان کا لہجہ، اس کی باڈی لینگویج اور الفاظ کا مثبت انتخاب اس کی شخصیت کے وزن کو ظاہر کرتا ہے۔ بزرگوں کی روایتی سوچ اور محدود دائروں کو توڑ کر اپنے خوابوں کو وسعت دینے والی ان کی کتاب "اونچی اڑان" نوجوانوں کو پروازِ خیال کی نئی بلندیوں سے روشناس کراتی ہے۔ اس کتاب کا پیغام ہے کہ جو لوگ نچلی سطح کی سوچ اور چھوٹی چھوٹی رکاوٹوں میں الجھ جاتے ہیں، وہ کبھی افق کو نہیں چھو سکتے۔ اونچی اڑان کے لیے مضبوط پروں کی نہیں بلکہ بلند حوصلے اور غیر متزلزل یقین کی ضرورت ہوتی ہے۔ بڑے خواب دیکھنے والوں اور کٹھن راستوں کے راہیوں کے لیے لکھی گئی ان کی تحریر "بڑی منزل کا مسافر" ثابت قدمی، صبر اور عزیمت کا درس دیتی ہے۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ بڑی منزلوں کے مسافر عارضی سہولتوں، تنقید کے تیروں اور اپنوں کی بے وفائی سے دل برداشتہ ہو کر اپنے راستے نہیں بدلتے، بلکہ وہ ہر مشکل کو اپنی منزل کا زینہ بناتے ہوئے آگے بڑھتے رہتے ہیں۔ انسانی نفسیات، مقاصد کے تعاقب اور کامیابی کے ابدی اور افلاطونی اصولوں کا احاطہ کرتی معروف تصنیف "کامیابی کا پیغام" مصنف کی فکر کا نچوڑ ہے۔ اس میں یہ واضح کیا گیا ہے کہ حقیقی کامیابی صرف روپیہ پیسہ یا شہرت حاصل کر لینا نہیں، بلکہ اپنے وجود کو دوسروں کے لیے مفید بنانا، اندرونی اطمینان حاصل کرنا اور خالقِ حقیقی سے جڑے رہنا ہے۔ میرے محترم استاد کی عملی پسند شخصیت کا سب سے بڑا، دیرپا اور تاریخی کارنامہ "قاسم علی شاہ فاؤنڈیشن" کا قیام ہے۔ یہ ادارہ محض ایک این جی او، عمارت یا روایتی فلاحی مرکز نہیں ہے، بلکہ یہ پاکستان کے لاکھوں نوجوانوں کے لیے ایک فکر ساز ڈائریکٹوریٹ، تربیت گاہ اور خود شناسی کا معتبر مکتب بن چکا ہے۔ اس فاؤنڈیشن کے قیام کا بنیادی مقصد یہ تھا کہ معاشی و سماجی طور پر محروم طبقے اور روشن مستقبل کے متلاشی طلبہ کو بغیر کسی مالی بار کے عالمی معیار کی کیریئر کونسلنگ، شخصیت کی تعمیر اور ہنرمندی کی تربیت فراہم کی جائے۔ اس فاؤنڈیشن کے پلیٹ فارم سے دور دراز علاقوں سے آئے ہوئے لاکھوں نوجوانوں کی صلاحیتوں کو پرکھ کر انہیں صحیح کیریئر کا راستہ دکھایا گیا۔ مزید برآں، سول سروسز اکیڈمیز، پولیس کیپیسٹی بلڈنگ، کارپوریٹ سیکٹر اور یونیورسٹیوں میں ہزاروں مفت ورکشاپس اور سیشنز کا انعقاد کر کے ملازمین کی کارکردگی اور اخلاقیات میں مثبت تبدیلی پیدا کی گئی۔ شاہ صاحب نے ڈیجیٹل ذرائع کو علمی و اخلاقی ترویج کا ذریعہ بنایا، جس کے نتیجے میں آج ان کے افکار روزانہ لاکھوں گھروں میں سنے اور سمجھے جاتے ہیں۔ سید قاسم علی شاہ کی شخصیت کا وہ پہلو مجھ جیسے شاگردوں کے لیے انتہائی محترم اور باعثِ فخر ہے، وہ ان کا بطور استاد اور سرپرست رویہ ہے۔ وہ محض الفاظ بانٹنے والے خطیب نہیں، بلکہ اپنے شاگردوں کی باطنی و عملی تربیت کرنے والے ایک شفیق مرشد ہیں۔ انہوں نے ہمیشہ اپنے شاگردوں کو اخلاصِ نیت، تنقید کا حوصلہ رکھنے اور کردار کی ثابت قدمی کا درس دیا ہے۔ ان کا ماننا ہے کہ انسان کا کوئی بھی کام، چاہے وہ کالم نگاری ہو، سیاست ہو یا کاروبار، اگر اس میں خلوص اور خلقِ خدا کی فلاح شامل نہیں تو وہ باطل ہے۔ آج ان کے تراشے ہوئے شاگرد زندگی کے ہر شعبے بشمول صحافت، سول سروسز، بیوروکریسی، بزنس، تعلیم، آئی ٹی اور ادب میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا رہے ہیں۔ ادبی لحاظ سے دیکھا جائے تو شاہ صاحب نے معاصر اردو کالم نگاری کو ایک نیا روپ دیا ہے۔ انہوں نے کالم نگاری کو صرف سیاسی جوڑ توڑ اور الزام تراشی سے پاک کر کے اسے انسان کی اندرونی دنیا کی اصلاح، معاشرتی بگاڑ کی نشاندہی اور مثبت فلسفۂ حیات کا ذریعہ بنایا ہے۔ ان کا اسلوبِ نگارش سادہ، شائستہ، رواں اور تاثیر سے لبریز ہے، جو قاری کے دل پر سیدھا اثر کرتا ہے۔ حاصلِ کلام، تحلیلی خلاصہ اور بطور شاگرد فکرِ فردا کا حتمی نچوڑ یہی ہے کہ سید قاسم علی شاہ کی ذاتِ بابرکات ایک ایسی درخشندہ مشعل ہے جس نے اس اداس، مادیت پرست اور ناامیدی کے گھنے سائے میں گھرے دور میں نوجوانوں کو جینے کا سلیقہ، خودداری کا شعور اور حیات آفریں جدوجہد کا درس دیا ہے۔ ان کے قلم سے نکلنے والے شاہکار، ان کی تحریریں، ان کا قائم کردہ انقلابی ادارہ اور ان کے تیار کردہ باصلاحیت شاگرد اس سچائی کا منہ بولتا ثبوت ہیں کہ اگر انسان کی نیت میں صداقت ہو، عمل میں استقامت ہو اور مقصد میں انسانیت کی بلاتفریق خدمت شامل ہو، تو ایک تنہا انسان بھی اٹھے تو پورے معاشرے، نظام اور آنے والی نسلوں کی سمت بدل سکتا ہے۔ سید قاسم علی شاہ کا یہ علمی و سوانحی سفر ارضِ پاک کی تاریخ میں ایک زریں اور ناقابل فراموش باب بن کر ہمیشہ روشنی بکھیرتا رہے گا!

آئینی احتجاج یا ریاست اور املاک پر حملے؟

ڈاکٹر شہزاد اقبال شام
iqbal.malik888@gmail.com

ابھی کل کی بات ہے کہ پارلیمان کے عین آگے کھیلتے کھیلتے ہم احتجاج کر لیتے، کبھی ہلکا پھلکا جلسہ بھی ہو جاتا تھا۔ آنسو گیس، لاٹھی چارج اور توڑ پھوڑ کا تب ادھر سے گزر ہی نہیں تھا۔ پھر کچھ جیالوں نے دروازہ پھلانگ کر پارلیمان کے اندر توڑ پھوڑ کی۔ مقابلے کی اس دوڑ میں مسلم لیگ کیوں پیچھے رہتی، وہ عدالتِ عظمیٰ پر چڑھ دوڑی اور ججوں نے بمشکل جان بچائی اور یہ سب کچھ آزادیٔ اظہار کے نام پر ہوا۔ نتیجہ یہ نکلا کہ پارلیمان کے دونوں کونوں سے کوس کھینچ کر ڈی شکل کا جنگلہ آگے سڑک پر بڑھا دیا گیا تاکہ پارلیمان کو بچایا جائے۔ یوں اس کا نام ڈی چوک پڑ گیا۔

تحریک انصاف ابھی حالت نوزائیدگی میں تھی۔ بالغ ہوتے ہی سب کو پچھاڑ کر وہ وکٹری اسٹینڈ پر جا چڑھی۔ آج اس کا کوئی ہمسر نہیں ہے۔ سیاسی جماعتوں نے کچھ تو سیکھ لیا ہے لیکن "تحریک" سیاسی جماعت ہے ہی نہیں، یہ فاتح جلال آباد کا پراجیکٹ تھا۔ اس کے خمیر میں وہی کچھ ہے جو عام زندگی میں نہیں، اکیڈمی میں سکھایا جاتا ہے۔ 2014 کے 126 روزہ دھرنے میں تحریک نے اخلاق اور حیا کا جو کریا کرم کیا وہ میرا موضوع نہیں ہے۔ سی پیک معاہدوں پر دستخط کے لیے چینی صدر کا دورہ اسی دھرنے سے منسوخ ہوا۔ یہی تحریک کا مقصد اول تھا۔ ریاستی ادارے ریڈ زون میں دھرنوں کے باعث مفلوج ہو جاتے ہیں۔ کینوس وسیع کروں تو ان لوگوں نے 24 نومبر 2024 کو پنڈی میں بذریعہ دھرنا اور توڑ پھوڑ پاک سری لنکا کرکٹ میچ بند کرا دیا۔

اگست 2022 میں انہوں نے نیشنل ہاکی اسٹیڈیم لاہور میں انتہائی قیمتی آسٹرو ٹرف اور اربوں کی املاک برباد کیں۔ اکتوبر 2024 میں شنگھائی تعاون تنظیم کے عین اجلاس کے دنوں میں پھر اسی حساس ریڈ زون میں "احتجاج" کر کے چینی صدر کے دورے کی طرح یہ عالمی اجلاس بھی منسوخ کرانے کی کوشش کی۔ نومبر 2024 کے آخری ہفتے میں بیلاروس کے صدر آئے تو پھر دھرنا دے دیا تاکہ دورہ منسوخ ہو جائے۔ لیکن نومبر 2022 کے بعد جامع مسجد دلی کے تھڑے پر خربوزے والے قطب کا "فیض" بند ہو چکا تھا۔ اب وہاں ایک نیا ابدال کوس لمن الملک بجا بجا کر شربت بیچ رہا تھا۔ (ڈاکٹر فاروق عادل کشف المحجوب کی شرح لکھ رہے ہیں۔ خربوزے اور شربت کا ان سے پوچھیے)۔ کیا کیا بتاؤں، اس خونی پروجیکٹ کے دھرنوں نے ملک ادھیڑ کر رکھ دیا۔ یہ سیاسی جماعت ہو تو کہوں کہ کارکنوں کی تربیت کرو، پراجیکٹ کی تفصیل بانی رکن تحریک انصاف اکبر ایس بابر سے پوچھیے۔

دوسری طرف سلیمان علیہ السلام کے سامنے پڑے بچے (پاکستان) کی اصل ماں (ماؤں) کا طریق احتجاج ملاحظہ ہو۔ 1953 میں جماعت اسلامی کے مثالی اور انوکھے احتجاج پر لکھ چکا ہوں۔ تنظیم اسلامی بھی یونہی احتجاج کرتی ہے۔ اس کے کارکن پوسٹر لیے سڑک پر نکلتے ہیں تو بدون آنسو گیس پولیس والوں کی آنکھوں میں آنسو آ جاتے ہیں۔ لاٹھی چارج کرنے نہیں احتیاطاً کھڑے یہی پولیس والے انہیں سلام کرتے ہیں، پانی کی بوتلیں پیش کرتے ہیں۔ تنظیم اسلامی سیاسی جماعت نہیں تو کیا، میرے آپ سمیت اندھوں کے ذمے بھی ریاستی امور پر نظر رکھنا فرض ہے۔ حکمران بھلے قطب ہوں یا ابدال ان پر نظر رکھنے کا عمل تو ہم سوتے میں بھی موقوف نہیں کر سکتے۔

احتجاج تو بے بسوں کا طریقہ ہے۔ محرم راز خالق کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے تربیت یافتہ سامعین تو خلیفہ اول کی پہلی اور عاجزانہ سی تقریر کے بیچ میں یوں بول پڑے تھے: "سیدھے چلتے رہے تو ٹھیک، ورنہ ہم تمہیں سیدھا کر دیں گے ہاں جی"!

کوس لمن الملک بجانے والے کو خبر ہو کہ آئے دن کی آئینی ترامیم بہت ہو گئی ہیں۔ ذرا وقفہ کر کے انہیں اگلے کسی پر چھوڑ کر عام قانون سازی کیجیے۔ احتجاج آئینی حق ہے، لیکن اس پر قانون بنائیے جو سرے سے ہے ہی نہیں۔ قانون جس میں راستوں پر کیے احتجاج میں حدیث نبوی میں بیان احکام خمسہ کا عکس ہو۔ راستے کسی قیمت پر بند نہ ہوں، بزور قوت راستے بند کرنے والے مجرموں کو برطانیہ کی طرح کڑی سزائیں دے کر انہیں ہمیشہ کے لیے سیاست سے خارج کر دیا جائے۔ احتجاجی رہنما یقین دہانی کرائیں کہ عوامی املاک کو معمولی سا گزند (dent) بھی نہیں پہنچے گا۔ جماعت اسلامی اور تنظیم اسلامی کے اسلوب احتجاج کا مشاہدہ اور مطالعہ کر کے اسے قانون میں سموئیے، غیر ملکی مہمانوں اور کانفرنسوں کے ایام میں اور جگہوں پر احتجاج کے متعلق باریک بینی کے ساتھ قانون سازی درکار ہے۔ ایسا احتجاج بعض حالات میں فرض ہو جاتا ہے۔

جماعت اسلامی اور تنظیم اسلامی اگر مہذب اور انوکھے احتجاج کر سکتی ہیں تو باقی جماعتیں اپنے کارکنوں کی تربیت کیوں نہیں کرتیں؟ چند جماعتیں کچھ سیکھ چکی ہیں۔ بیانات اور انداز سیاست سے پتا چلتا ہے کہ مسلم لیگ نے سپریم کورٹ پر حملہ کرنے سے کچھ سیکھا ہے۔ دیگر جماعتیں بھی بتدریج سمجھ جائیں گی۔ سمجھیں گی وہی جو سیاسی ہیں اور مقصد کے ساتھ کام کرتی ہیں۔ ایم کیو ایم، تحریک انصاف اور تحریک لبیک جن مقاصد کے تحت بنائی گئی تھیں، انہیں بنانے والے پچھتا رہے ہیں: "ہم سے بھی غلطیاں ہوئی ہیں" اے سنو! اعتراف جرم کافی نہیں ہے۔ تمہی نے درد دیا ہے تم ہی دوا دینا۔ محض اعتراف یا ایک فیض حمید کو سزا دینے سے قوم اپنے حافظے سے آئینی بدنمائیاں کبھی نہیں کھرچے گی۔ اب نہ سہی، کہ ابھی شاید اس کا وقت نہ ہو لیکن، میرا ایمان ہے کہ پچاس سو سال بعد تمام آئین شکنوں کا وہی حشر ہو گا جو برطانیہ میں کرامویل کا ہوا تھا۔

پٹرولیم لیوی کے خلاف بجا طور پر ہونے والا جماعت اسلامی کا لانگ مارچ معطل ہوا ہے، منسوخ نہیں ہوا۔ جماعت نے عوام سے بالوضاحت کہہ رکھا ہے کہ "ہم کوئی راستہ بند نہیں کریں گے، نہ آپ کے معمولات زندگی متاثر ہوں گے"۔ تاہم لانگ مارچ کتنا ہی مہذب ہو، معمولات زندگی کچھ تو متاثر ہو کر رہتے ہیں۔ یہ زندگی کا لازمہ ہے۔ تکالیف کم سے کم کرنے کی کوشش کی جا سکتی ہے، لیکن ان سے مفر نہیں ہے۔ اس پر ان شاء اللہ اگلی دفعہ گفتگو ہوگی۔

نویں جماعت کے برے تعلیمی نتائج: ذمہ دار کون؟

کڑوا سچ

عبدالغفور چوہدری
agchaudhry@hotmail.com

گزشتہ دِنوں پنجاب کے تمام تعلیمی بورڈز نے نویں جماعت کے امتحانی نتائج کا اعلان کیا تو ہر محبِ وطن پاکستانی کے کان کھڑے ہو گئے۔ ملک کے مستقبل پر نظر رکھنے والا ہر شخص متذبذب ہو گیا۔ سوالات اٹھنے لگے کہ ہمارے تعلیمی نظام میں خامیاں کہاں ہیں؟ کیونکہ پورے صوبے میں مجموعی طور پر 54 فی صد بچوں کا امتحان میں ناکام ہو جانا ملک کے خیر خواہوں کی آنکھیں کھولنے کے لئے کافی تھا۔ کچھ سرکاری سکولوں کا نتیجہ تو صفر فی صد بھی تھا۔ اس پر جناب وزیر تعلیم پنجاب نے بیان داغا کہ سرکاری سکولوں کے جن اساتذہ کا رزلٹ ٹھیک نہیں ہے انھیں نوکری سے نکال دیا جائے گا۔ محترمہ وزیر اعلیٰ صاحبہ نے تو خراب رزلٹ دینے والے اساتذہ کے خلاف کارروائی کے لئے نئی قانون سازی کرنے کا بھی عندیہ دے دیا۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ طلبا کے اس طرح کے نتائج میں کیا صرف اساتذہ ہی ذمہ دار ہیں؟ طلبا، والدین، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسرز، چیف ایگزیکٹو آفیسرز (ایجوکیشن)، سیکرٹری محکمہ تعلیم، وزیر تعلیم اور حکومت پنجاب اس ناکامی سے بری الذمہ ہیں؟ ان تمام سوالات کا جواب ہم کالم کی آئندہ سطور میں دیں گے، لیکن اس سے پہلے ہم تمام تعلیمی بورڈز میں ناکام ہونے والے طلبا کے اعداد و شمار پر ایک نظر ڈالتے ہیں۔

اعداد و شمار کے مطابق سال 2026ء میں پورے صوبہ پنجاب سے کل 475,95,13 طلبا نے نویں جماعت کا امتحان دیا۔ جن میں سے صرف 662,41,6 طلبا کامیاب قرار پائے اور 813,53,7 طلبا ناکام ہوئے۔ اس طرح کامیابی کا تناسب 98.45 فی صد اور ناکامی کا 02.54 فی صد رہا۔ اگر ہم بورڈ وائز یہ اعداد و شمار دیکھیں تو یہ ہمارے تعلیمی نظام کا یوں منہ چڑاتے ہوئے نظر آتے ہیں: ناکام ہونے والے طلبا کی لاہور بورڈ کی شرح 49.53 فی صد، گوجرانوالہ بورڈ کی 53. 47 فی صد، فیصل آباد بورڈ کی 79.48 فیصد، راولپنڈی بورڈ کی 44.62 فی صد، ملتان بورڈ کی 89.47 فیصد، ساہیوال بورڈ کی 59.56 فی صد، سرگودھا بورڈ کی 39.57 فی صد، بہاولپور بورڈ کی 5.61 فی صد اور ڈی جی خان بورڈ کی 8.51 فی صد رہی۔ ان اعداد و شمار سے یہ اندازہ کرنا قطعی مشکل نہیں ہے کہ ہم کس حد تک تعلیمی زوال کا شکار ہیں۔ ان اعداد و شمار کا ایک پہلو خاص طور پر قابلِ توجہ ہے کہ ناکامی صرف کسی ایک علاقے یا تعلیمی بورڈ تک محدود نہیں۔ بلکہ تمام نو بورڈز میں ناکامی کی شرح ایک دوسرے سے ملتی جلتی ہے۔ اس مسئلے کو صرف ایک شہر، ضلع یا چند سکولوں کی کمزوری قرار نہیں دیا جا سکتا۔ اس کے لئے وسیع تر تعلیمی جائزے کی ضرورت ہے۔

اب ہم اس طرح کے برے امتحانی نتائج آنے کی وجوہات کا جائزہ لیتے ہیں۔ سب سے پہلی وجہ تو حکومت پنجاب کی تعلیم کی طرف سے بے توجہی ہے۔ 2025-26ء کے تعلیمی سال میں پنجاب میں تقریباً 115 دن تعلیم ادارے کھلے رہے۔ اگر ہم دنیا کے دوسرے ممالک کے تعلیمی کیلنڈر دیکھیں تو معلوم ہوتا ہے کہ امریکہ کا تعلیمی کیلنڈر 180 دن، برطانیہ کا 190، جاپان کا 200، چین کا 190-200، جرمنی کا 188-208، بھارت کا 200-220 اور بنگلہ دیش کا 200-220 دنوں پر محیط ہے لیکن ہماری حکومت بے حسی کی آخری حدوں کو چھوتی ہوئی نظر آتی ہے۔ کبھی ایندھن بچانے کی، کبھی فوگ، کبھی سموگ کی، کبھی سردیوں کی اور کبھی گرمیوں کی چھٹیاں حتیٰ کہ اگر کوئی سیاسی جماعت احتجاج کی کال دے دے تو سب سے پہلے تعلیمی ادارے بند۔ اس کی کھوج لگانے کی ضرورت ہے کہ اس بے حسی کے پیچھے کیا سازشیں کارفرما ہیں۔ کیوں کہ اشرافیہ کے بچے یا تو بڑے بڑے برانڈز میں پڑھتے ہیں یا بیرون ملک۔ اگر پاکستان میں پڑھتے ہیں تو انھیں مہنگے ترین ٹیوٹر میسر ہوتے ہیں۔ غریب کے بچے کا کوئی پرسان حال نہیں ہے دوسری بڑی وجہ اساتذہ کی کمی، ان کا غیر تربیت یافتہ اور غیر ذمہ دار ہونا ہے جو مضمون وہ بچوں کو سکولوں میں چھ گھنٹے میں نہیں پڑھا سکتے وہ اکیڈمی کے تین گھنٹوں میں کیسے پڑھا لیتے ہیں؟ تیسری بڑی وجہ ہمارے والدین کا غیر ذمہ دارانہ رویہ ہے۔ وہ بچوں کو سکول بھیج کر اپنے آپ کو بری الذمہ سمجھ بیٹھتے ہیں۔ جب کہ بچہ ایک دن میں پندرہ سے سولہ گھنٹے ان کی نگرانی میں ہوتا ہے اور جہاں تک بچوں کا تعلق ہے ان کا زیادہ تر وقت موبائل استعمال کرنے میں گزرتا ہے۔ نہ وہ والدین کی بات سنتے ہیں اور نہ ہی اساتذہ کی۔ اگر اساتذہ انھیں کچھ کہہ دیں تو "مار نہیں پیار والا نعرہ" ان کے گلے میں ہڈی بن کر پھنس جاتا ہے۔ چوتھی بڑی وجہ اساتذہ کی کمزور نگرانی ہے، کیونکہ ان کے افسران بالا انھی میں سے ہوتے ہیں۔ آج کوئی سی ای او ایجوکیشن ہے تو کل وہ کہیں سینئر ہیڈ ماسٹر لگا ہو گا۔ اس وجہ سے یہ افسر اپنے کولیگز پر ہاتھ ہولا رکھتے ہیں۔ پانچویں بڑی وجہ طلبا کا پانچویں اور آٹھویں جماعت کا بیرونی امتحان نہ ہونا ہے۔ اس کی چھٹی وجہ یہ ہو سکتی ہے اس دفعہ صوبہ پنجاب میں تقریباً تمام تعلیمی بورڈز کے چیئرمین کا چارج ڈویژنل کمشنرز کے پاس تھا۔ اس لیے امتحانی سنٹرز میں بہت سختی کی گئی۔ سی سی ٹی وی کیمرے لگائے گئے۔ نقل کی بڑی حد تک روک تھام ہوئی۔ تو پھر دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ہونا ایک لازمی امر تھا۔

اگرچہ ہمیں ادراک ہے کہ رواں بدعنوانی کے نقار خانے میں طوطی کی آواز کوئی نہیں سنے گا لیکن ہم اصلاح احوال کے لئے کچھ تجاویز دینا اپنا فرض عین سمجھتے ہیں۔ اگر ہمارے کارپرداز ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنا چاہتے ہیں تو سب سے پہلے ملک میں ایجوکیشن ایمرجنسی نافذ کرنا ہو گی۔ تعلیمی بجٹ کو بڑھا کر جی ڈی پی کا کم از کم پانچ فی صد مختص کرنا ہو گا۔ اساتذہ کی باقاعدہ تربیت کا بندوبست کرنا ہو گا۔ تعلیمی کیلنڈر کم از کم 200 دنوں کا کرنا ہو گا۔ محکمہ تعلیم میں ایڈمن اور ٹیچنگ کیڈر کو علیحدہ کرنا ہو گا۔ ایڈمن کیڈر کے لئے پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے سے مقابلہ کے امتحان، جس میں تحریری و نفسیاتی ٹیسٹ اور انٹرویو لیا جائے، اس کے ذریعے افسروں کا انتخاب کرنا ہو گا۔ ان افسروں کو بہترین گاڑیاں اور دیگر سہولتیں دینا ہوں گی۔ پھر انہیں نتائج کا ذمہ دار بھی ٹھہرانا ہو گا۔ ضلع کے ڈپٹی کمشنر کو ایکسٹرنل چیکنگ کا اختیار دینا ہو گا۔ اس کے لئے یہ ذمہ داری ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (میونسپل سروسز) کو دی جائے تو زیادہ بہتر ہو گا۔ تحصیلوں کے ایڈیشنل اسسٹنٹ کمشنرز کو بھی یہ ڈیوٹی دی جا سکتی ہے کہ وہ اپنی اپنی تحصیل میں اساتذہ کی حاضری کو یقینی بنائیں اور اس کی ہفتہ وار رپورٹ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (میونسپل سروسز) کو دیں اور اگر ہم، بظاہر مشکل لیکن ممکن، ایک سخت کڑوا گھونٹ پی کر متعلقہ قوانین میں ایک ترمیم کر دیں کہ ہر سطح کے تمام ریاستی ملازمین اور پارلیمنٹیرینز کے بچے صرف اور صرف سرکاری اسکولوں میں تعلیم حاصل کریں گے تو ایک بہت ہی قلیل عرصے میں ہمارے سرکاری سکول بڑے بڑے پرائیویٹ تعلیمی برانڈز کا مقابلہ کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔

(شکریہ روزنامہ پاکستان)

اعلان
ادارہ کا لکھاری کی رائے سے متفق ہونا لازمی نہیں، تحریر کا وہ خود ذمے دار ہوگا

بقیہ 1

کر دیا۔ آزاد کشمیر میں حکومت کی رٹ مکمل طور پر قائم ہے، صدر اور وزیراعظم نے حلف اٹھا لیا ہے اور کاروباری مراکز و عوامی زندگی بحال ہو چکی ہے۔ پولیس اور قانون نافذ کرنے والے ادارے شرپسندوں پر پوری نظر رکھے ہوئے ہیں اور کشمیر کا یہ ماڈل باقی ملک کے لیے بھی ایک مثال بن چکا ہے۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انسپکٹر جنرل پولیس آزاد جموں و کشمیر کیپٹن (ریٹائرڈ) لیاقت علی ملک نے کہا کہ گذشتہ سال پیش آنے والے سانحہ چمیاٹی اور بعد ازاں دیگر پرتشدد واقعات کے دوران قانون نافذ کرنے والے اداروں کے 409 اہلکار زخمی ہوئے جبکہ 3 نے جام شہادت نوش کیا۔ کانسٹیبل طاہر رفیق، سیکشن گریڈ کانسٹیبل محمد جمیل اور ہیڈ کانسٹیبل محمد رشید سانحہ چمیاٹی میں شہید ہوئے۔ پرتشدد کارروائیوں کے دوران شرپسند عناصر نے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے شہید اہلکاروں کی لاشوں کی بھی بے حرمتی کی۔ انھوں نے کہا کہ قانون نافذ کرنے والے اداروں نے جرات اور عزم کا مظاہرہ کرتے ہوئے سانحہ چمیاٹی کے مقدمات میں ملوث اب تک 122 شرپسندوں اور فسادیوں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ تمام ملزمان کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔ ریاست صبر و تحمل کا مظاہرہ ضرور کرتی ہے لیکن اپنے سپاہیوں پر گولی چلانے، اداروں پر حملے کرنے اور ریاست کو یرغمال بنانے والوں کو کسی صورت معاف نہیں کیا جائے گا۔ شہداء کے خون کو رائیگاں نہیں جانے دیا جائے گا۔ انھوں نے کہا کہ کالعدم ایکشن کمیٹی کے رہنما اور سوشل میڈیا ہینڈلرز اپنے فیس بک پیجز، ویڈیوز اور انٹرویوز میں پولیس پر تشدد، لاشوں کی بے حرمتی، سرکاری گاڑیوں اور املاک کو جلانے کے واقعات کا فخریہ اعتراف کر رہے ہیں۔ جن کے تمام ڈیجیٹل شواہد ریاست کے پاس موجود ہیں۔ شرپسند عناصر کی طرف سے عوامی حقوق کی آڑ میں ہر سال ××بند مطلب بند×× کا نعرہ لگا کر ریاست کو یرغمال بنانے، تعلیمی نظام مفلوج کرنے، معصوم لوگوں کو ورغلانے اور سرکاری املاک کو نقصان پہنچانے کی مذموم کوششیں کی گئیں۔ ریاست نے مذاکرات کی فضا کو برقرار رکھتے ہوئے شرپسندوں کے خلاف درج 69 ایف آئی آرز پر بھی عارضی طور پر عمل درآمد روکا اور تمام جائز و منصفانہ مطالبات تسلیم کیے تاکہ خطے میں امن قائم رہ سکے۔ انھوں نے کہا کہ تمام تر رکاوٹوں، دباؤ اور سازشوں کے باوجود آزاد کشمیر میں الیکشن کا عمل پرامن طریقے سے مکمل ہو چکا ہے۔ عوام کی امنگوں کے مطابق نئی حکومت بن چکی ہے اور وزیراعظم، کابینہ اور صدر نے اپنے عہدے کا حلف اٹھا لیا ہے۔ ضلعی انتظامیہ، قانون نافذ کرنے والے اداروں کی حکمت عملی اور عوام کے بھرپور تعاون سے تمام انٹری اور ایگزٹ پوائنٹس مکمل طور پر کھلے رہے۔ ٹریفک معمول کے مطابق رواں دواں رہی اور مارکیٹس کھلی رہیں جس سے شرپسندوں کے الیکشن سبوتاژ کرنے کے تمام مذموم منصوبے ناکام ہو گئے۔ انسپکٹر جنرل پولیس نے کہا کہ یکم اکتوبر 2025 سے لے کر 4 جون 2026 تک مسلسل امن اور تحمل کی کوششوں کے باوجود شرپسند 4 اور 5 جون کی درمیانی شب دوبارہ ریاست اور قانون نافذ کرنے والے اداروں پر مسلح حملہ آور ہوئے۔ ریاست نے رٹ بحال رکھنے کے لیے قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے کم سے کم طاقت کا استعمال کیا۔

بقیہ 2

دست نعرے بازی کی اور ان پر گل پاشی بھی کی گئی۔ لیگی کارکنان نے ڈھول کی تھاپ پر رقص کیا۔ وزیراعظم افتخار گیلانی نے استقبال کے لیے آنے والے کارکنان، پارٹی عہدیداران اور عوام کا شکریہ ادا کیا۔ وزراء حکومت کرنل وقار احمد نور، ثاقب مجید، ایڈووکیٹ عمیر نعیم، سابق وزیر حکومت مشتاق منہاس، چوہدری محسن عزیز، مسلم لیگی کارکنان و عہدیداران ممبرز مجلس عاملہ و دیگر بھی وزیراعظم کے ہمراہ تھے۔ وزیراعظم آزاد کشمیر افتخار گیلانی نے کہا ہے کہ حکومت کے سو روزہ پلان پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے گا، گورننس اور سروس ڈیلیوری میں بہتری لائیں گے۔ حکومت سازی کا عمل مکمل ہو چکا، عوام کی محرومیوں کا ازالہ کرینگے۔ حکومت کی اولین ترجیح عام آدمی کو ریلیف فراہم کرنا اور عوامی مسائل ان کی دہلیز پر حل کرنا ہے۔ وزیراعظم آزاد کشمیر افتخار گیلانی نے بھمبر کے دورہ کے دوران سپیکر قانون ساز اسمبلی چوہدری طارق فاروق کے ہمراہ اجلاس کی صدارت کی، جس میں تعلیم، صحت، برقیات، شاہرات، عمارات، بلدیہ، انڈسٹری، ضلع کونسل اور لوکل گورنمنٹ سمیت مختلف شعبہ جات کی کارکردگی، درپیش مسائل اور دستیاب وسائل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے دوران جاری ترقیاتی منصوبوں اور جاریہ منصوبہ جات پر پیش رفت کے حوالے سے متعلقہ محکموں کے افسران نے وزیراعظم کو بریفنگ دی۔ وزیراعظم نے منصوبوں کی بروقت تکمیل، عوامی مسائل کے حل اور دستیاب وسائل کے مؤثر استعمال کو یقینی بنانے کی ہدایات جاری کیں۔ وزیراعظم آزاد کشمیر نے کہا کہ تمام سرکاری ادارے اپنی کارکردگی بہتر بناتے ہوئے حکومتی اقدامات کے ثمرات براہِ راست عوام تک پہنچائیں۔ انہوں نے افسران اور سرکاری اہلکاروں کو ہدایت کی کہ سرکاری دفاتر کے دروازے عوام کے لیے کھلے رکھے جائیں، سائلین کے ساتھ خوش اخلاقی سے پیش آیا جائے اور ان کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر سنا اور حل کیا جائے۔ عوام کو سرکاری دفاتر میں غیر ضروری انتظار، تاخیر اور مشکلات کا سامنا نہیں ہونا چاہیے۔ وزیراعظم نے واضح کیا کہ سو روزہ پلان میں مقررہ اہداف کے حصول اور عوامی فلاح کے منصوبوں پر عملی پیش رفت یقینی بنائی جائے گی۔ گورننس، ادارہ جاتی کارکردگی، عوامی سہولیات اور سروس ڈیلیوری کے معیار میں بہتری حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے سرکاری مشینری پر زور دیا کہ وہ حکومت کی پالیسیوں اور عوامی فلاح کے ایجنڈے کو عملی جامہ پہنانے کے لیے بھرپور کردار ادا کرے۔ عوامی مسائل کے فوری حل، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور سرکاری اداروں کی کارکردگی بہتر بنانے کے لیے تمام متعلقہ محکمے باہمی رابطے اور مربوط حکمت عملی کے تحت کام کریں۔ وزیراعظم آزاد کشمیر افتخار گیلانی نے کہا ہے کہ گورننس کو بہتر بنانا، عوام کو ریلیف فراہم کرنا اور ریاست کے تمام علاقوں میں یکساں بنیادوں پر ترقی یقینی بنانا حکومت کی اولین ترجیحات ہیں۔ حکومتی اقدامات کے ثمرات عوام تک پہنچانے کے لیے مؤثر انداز میں آگے بڑھا جائے گا۔ وزیراعظم آزاد کشمیر افتخار گیلانی سے میڈیا نمائندگان نے ملاقات کی۔ اس موقع پر سپیکر آزاد جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی چوہدری طارق فاروق، وزراء حکومت کرنل (ر) وقار احمد نور، ثاقب مجید اور سردار عمیر نعیم و دیگر بھی موجود تھے۔ صدر کشمیر پریس کلب چوہدری جمیل شفیع کی قیادت میں وزیراعظم سے ملاقات کرنیوالے وفد نے صحافتی برادری کو درپیش مسائل، فلاح و بہبود اور دیگر امور پر گفتگو کی۔ اس موقع پر وزیراعظم نے کہا کہ حکومت آزاد کشمیر کے تمام علاقوں کی یکساں اور متوازن ترقی کے لیے جامع حکمت عملی کے تحت اقدامات کرے گی۔ عوامی مسائل کا حل، اداروں کی کارکردگی میں بہتری اور شفاف و مؤثر گورننس کو یقینی بنانے کے لیے واضح روڈ میپ ترتیب دیا گیا ہے۔ وزیراعظم نے کہ گزشتہ پانچ سالوں میں چار وزرائے اعظم تبدیل ہوئے، جس کے باعث حکومتی تسلسل متاثر ہوا اور عوامی مسائل کے حل پر مطلوبہ توجہ نہیں دی جا سکی۔ انہوں نے کہا کہ [illegible] فوکس عوامی خدمت، ادارہ جاتی بہتری اور ترقیاتی عمل کو مؤثر انداز میں آگے بڑھانے پر ہے۔ حکومت صحافیوں کو درپیش مسائل کے حل اور صحافتی برادری کی فلاح و بہبود کے لیے اقدامات کرے گی۔ میڈیا عوامی مسائل کی نشاندہی اور حکومت تک عوام کی آواز پہنچانے میں اپنا مثبت کردار ادا کرتا ہے، حکومت صحافتی برادری کے جائز مسائل کے حل کے لیے تعاون جاری رکھے گی۔ وزیراعظم آزاد کشمیر افتخار گیلانی نے بھمبر میں دانش سکول سسٹم کے زیر تعمیر منصوبے کا معائنہ کیا اور منصوبے پر جاری تعمیراتی کام کا جائزہ لیا۔ وزیراعظم نے منصوبے کی پیش رفت، تعلیمی سہولیات اور دیگر امور کے حوالے سے متعلقہ حکام سے بریفنگ لی۔ وزیراعظم کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ دانش سکول بھمبر کا 86 فی صد کام مکمل ہو چکا ہے اور آئندہ فروری تک تدریسی عمل کا آغاز ہو جائیگا۔ سپیکر آزاد جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی چوہدری طارق فاروق، وزراء حکومت کرنل (ر) وقار احمد نور، ثاقب مجید اور عمیر نعیم دیگر بھی اس موقع پر موجود تھے۔ وزیراعظم آزاد کشمیر نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ دانش سکول سسٹم آزاد کشمیر میں معیاری تعلیم کے فروغ اور بچوں کو بہتر تعلیمی مواقع کی فراہمی کی جانب اہم قدم ہے۔ وزیراعظم نے آزاد کشمیر میں پانچ دانش سکولز کے قیام کے لیے وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ منصوبے خطے کے بچوں کے لیے معیاری تعلیم کے نئے مواقع پیدا کریں گے۔ وزیراعظم نے دانش سکول سسٹم کی پوری ٹیم کو منصوبے پر پیش رفت کے حوالے سے مبارکباد دی۔ وزیراعظم افتخار گیلانی نے کہا کہ دانش سکول سسٹم متوسط طبقے کے بچوں کے لیے اعلیٰ معیاری تعلیمی سہولت ثابت ہوگا، جہاں طلبہ کو جدید تعلیمی ماحول اور بہتر مواقع میسر آئیں گے۔ حکومت تعلیم کے شعبے میں بہتری اور نوجوان نسل کو معیاری تعلیمی سہولیات کی فراہمی کے لیے اقدامات جاری رکھے گی۔ بھمبر میں دانش سکول سسٹم کا قیام سپیکر آزاد جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی چوہدری طارق فاروق کی خصوصی تحریک کا نتیجہ ہے، جس سے ضلع بھمبر کے بچوں کو معیاری تعلیم کے حصول کے مزید مواقع میسر آئیں گے۔ وزیراعظم نے دانش سکول سے ملحقہ آبادی کے مسائل کے حل کے لیے بھی اقدامات کا اعلان کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو آبادی کی ضروریات کا جائزہ لینے اور درپیش مسائل کے حل کے لیے ضروری اقدامات کرنے کی ہدایت کی۔

بقیہ 3

رہیں کہ انہوں نے عالمی فورم پر پوری دنیا کی توجہ اس جانب مبذول کروائی انہوں نے مزید کہا کہ کشمیر کا واحد حل، اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حق خودارادیت ہے، کشمیری نے لاکھوں جانوں کے نذرانے پیش کیے ہیں، ہم اپنے آباؤ اجداد کی قربانیوں کو رائیگاں نہیں جانے دیں گے وہ دن دور نہیں ہے جب کشمیری بھی آزادی کا سورج طلوع ہوتے ہوئے دیکھیں گے انہوں نے مزید کہا کہ آزاد خطہ کسی انتشار کا ہرگز متحمل نہیں ہوسکتا مقبوضہ کشمیر کے مظلوم بھائیوں کی نظریں بیس کیمپ پر ہیں ہمیں چاہیے کہ ملکر نام نہاد جمہوریت کے دعویدار بھارت کے خلاف اپنی جہد وجہد جاری رکھیں تاکہ کشمیریوں کو بھی ان کی قربانیوں کا صلہ مل سکے انہوں نے مزید کہا کہ راولاکوٹ و آزاد کشمیر کے دیگر اضلاع میں لاک ڈوان کیوجہ سے عام شہری بری طرح متاثر ہو رہے ہیں، روزمرہ معاملات کیساتھ ساتھ طلبہ کو تعلیمی حرج ہو رہا ہے حکومت کو چاہیے کہ مذاکرات کا راستہ اپناتے ہوئے عوام کی مشکلات کا ازالہ کیا جائے

بقیہ 4

ڈاکٹر محمد نجیب نقی ایک نہایت سنجیدہ، تجربہ کار اور مدبر سیاستدان ہیں، جبکہ معاملہ فہمی اور متوازن سیاسی طرزِ عمل کے باعث ریاست بھر میں ایک قابلِ احترام رہنما کی حیثیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر محمد نجیب نقی سے عوام کو بڑی توقعات وابستہ ہیں اور امید ہے کہ وہ اپنی آئینی ذمہ داریاں احسن انداز میں نبھاتے ہوئے ریاست کے تمام علاقوں اور عوام کی مؤثر نمائندگی کریں گے۔ ملاقات کے دوران پونچھ ڈویژن میں جاری عوامی احتجاج اور موجودہ صورتحال پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ محمد حنیف ملک نے صدر ریاست کو پونچھ کی صورتحال اور عوامی مسائل سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر صدر ریاست ڈاکٹر محمد نجیب نقی خان نے اپنے انتخاب پر پاکستان مسلم لیگ (ن)، اپنی جماعت کی قیادت اور دیگر پارلیمانی اراکین کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے صدر ریاست کے منصب کے لیے ان پر اعتماد کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ اپنی آئینی ذمہ داریاں پوری کرنے اور ریاست کے عوام کی خدمت کے لیے بھرپور کردار ادا کریں گے

بقیہ 5

کی آبادی 25.93 کروڑ، سالانہ آبادی میں 3.7 فیصد اضافہ ہو رہا ہے، پاکستان میں فی عورت اوسطاً 3.6 بچے پیدا ہوتے ہیں۔ سابق وزیر نے کہا کہ 17.3 فیصد جوڑوں کو فیملی پلاننگ کی مطلوبہ سہولتیں میسر نہیں، پاکستان میں مانع حمل طریقے استعمال کرنے کی شرح صرف 34 فیصد ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان میں ہر سال تقریباً 11 ہزار ماؤں کی دوران حمل یا زچگی کے دوران اموات ہوتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں ہر ایک ہزار زندہ بچوں میں سے 62 بچے ایک سال کی عمر سے پہلے انتقال کر جاتے ہیں۔ شیری رحمن نے کہا کہ مانع حمل طریقوں کا استعمال 34 سے 52 فیصد تک بڑھا کر ہزاروں ماؤں اور بچوں کی جانیں بچائی جا سکتی ہیں۔ نائب صدر پیپلز پارٹی نے کہا کہ پاکستان میں ہر سال تقریباً 38 لاکھ اسقاطِ حمل ہوتے ہیں، پاکستان میں ہر ایک ہزار خواتین میں اسقاطِ حمل کی شرح 66 ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں تقریباً 2 کروڑ 60 لاکھ بچے اسکول نہیں جا رہے، لڑکیوں کی تعلیم اور ہنر مندی پاکستان کے بہتر مستقبل کے لیے ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کی تعلیم اور معاشی خودمختاری سے خاندان کے فیصلوں اور صحت کے نتائج بہتر ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 2040 تک موجودہ آبادی کے رجحان کے تحت پاکستان کو مزید 4.10 کروڑ ملازمتیں درکار ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ 2040 تک پاکستان کو مزید ایک کروڑ 55 لاکھ گھروں اور 57 ہزار پرائمری اسکولوں کی ضرورت ہوگی۔ نائب صدر پیپلز پارٹی نے کہا کہ غیر ارادی حمل میں کمی اور ماں بچے کی بہتر صحت کے لیے فیملی پلاننگ کی آسان اور سستی سہولتیں ضروری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مانعِ حمل اشیا ضروری صحت کی مصنوعات ہیں، ان تک آسان رسائی یقینی بنانا ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی پائیدار ترقی کے لیے لڑکیوں کی تعلیم، خواتین کا روزگار، صحت اور فیملی پلاننگ کو ساتھ لے کر چلنا ہوگا۔

بقیہ 6

سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ مذاکرات کے لئے دونوں فریقین کا آمادہ ہونا لازم ہے، اپوزیشن کی جانب سے بھی مذاکرات کے لیے باتیں کی جا رہی ہیں۔ چودھری سالک حسین نے کہا کہ اپوزیشن کی صفوں میں چند لوگ مذاکرات کے عمل کو سبوتاژ کرنا چاہتے ہیں، عوام کی جان و مال کا تحفظ حکومت کا اولین مشن ہے۔

بقیہ 7

ہیں، تاہم صوبائی حکومت کی ترجیحات عوامی مسائل کے بجائے سیاسی سرگرمیوں پر مرکوز ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں گورنر راج کی صورت میں گورنر فیصل کریم کنڈی ہی اسے لیڈ کریں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ فیصل کریم کنڈی نفیس آدمی ہیں اور انہیں ہٹانے کی کوئی بات نہیں ہوئی، وہ اچھا کام کر رہے ہیں، تاہم باقی کسی بھی وقت کچھ بھی ہوسکتا ہے۔ امیر مقام نے کہا کہ سہیل آفریدی لانگ مارچ کرنے کے بجائے جیل جانے کی تیاری کریں، لانگ مارچ کے نام پر ٹھیکیداروں اور عوام سے اربوں روپے چندے کی صورت میں اکٹھے کیے گئے، جس کا کوئی ریکارڈ موجود نہیں۔ ان کے بقول 27 ستمبر کے لیے بھی تیاریاں مکمل نہیں تھیں اور اب 4 اکتوبر کی تاریخ دی گئی ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ خیبر [illegible] کا پیسہ جلوسوں پر خرچ کر رہی ہے، جبکہ عوام نے پی ٹی آئی کو سہولیات کی فراہمی کے لیے ووٹ دیا تھا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف قربانیاں دینے والے سیکیورٹی فورسز کے اہلکاروں کو غنڈہ گردی کے القاب سے پکارنا افسوسناک ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ پورا صوبہ دہشتگردی کی آگ میں جل رہا ہے لیکن صوبائی حکومت کی توجہ ایک سیاسی قیدی کی رہائی پر مرکوز ہے۔ امیر مقام نے کہا کہ وفاق کسی ایک فرد کی رہائی کے معاملے پر مذاکرات نہیں کرے گا، تاہم دیگر ایشوز پر مذاکرات کے لیے تیار ہیں۔ ان کے مطابق ایک فرد کی قسمت کا فیصلہ عدالت کرے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ پی ٹی آئی حکومت کی جانب سے افغانستان اور طالبان سے مذاکرات کی بات کر کے ریاست کے اندر ریاست بنانے کی کوشش کی گئی۔ امیر مقام نے صوبائی حکومت کی پولیس پالیسی پر بھی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ پولیس ایکٹ کے ذریعے پولیس پر حکومتی کنٹرول بڑھانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ امیر مقام کا کہنا تھا کہ پی ٹی آئی کے پاس وزیراعلیٰ کی نشست کے لیے کوئی ایسی شخصیت نہیں جو اس منصب کی اہل ہو، جبکہ موجودہ حکومت میں وزرائے اعلیٰ کی تبدیلی کا سلسلہ جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ سابق وزیراعلیٰ علی امین گنڈاپور اور بشریٰ بی بی کی قیادت میں بھی اسلام آباد میں احتجاج کیا گیا تھا، تاہم پی ٹی آئی کارکنوں کو گرفتار کیے جانے کے بعد ان کی ضمانتیں کروا کر انہیں گھروں تک پہنچایا گیا۔ وفاقی وزیر نے الزام عائد کیا کہ لانگ مارچ اور پارٹی کارکنوں کے نام پر اربوں روپے چندے کی صورت میں جمع کیے جا رہے ہیں اور یہ رقم مبینہ طور پر ذاتی استعمال میں لائی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سہیل آفریدی نے 27 ستمبر کے لیے عوام کو جمع کرنے کی کوشش کی لیکن مطلوبہ تعداد پوری نہ ہوسکی، جس کے بعد 4 اکتوبر کی تاریخ دی گئی۔ امیر مقام نے کہا کہ گورنر راج ایک آئینی آپشن ہے اور موجودہ صورتحال میں اس حوالے سے مشاورت جاری ہے۔ دوسری جانب وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا محمد سہیل آفریدی نے کہا ہے کہ گورنر راج یا ایمرجنسی کی دھمکیوں سے وہ اپنے موقف سے پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ پشاور میں امن و امان سے متعلق اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سہیل آفریدی نے کہا کہ خیبر پختونخوا کے عوام، پولیس اور فوج نے امن کے قیام کے لیے بے شمار قربانیاں دی ہیں، صوبے کے 80 ہزار سے زائد افراد نے پاکستان کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا ہے۔ دو دہائیوں کی قربانیوں سے حاصل ہونے والا امن دوبارہ بدامنی کی نذر کر دیا گیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشتگردوں کے پہاڑوں پر جانے سے لے کر ان کی دوبارہ آبادکاری تک ریاست اور وفاق کو مسلسل خبردار کیا گیا، خیبر پختونخوا کے مختلف اضلاع میں جلسے، جلوس اور مظاہرے کر کے بدامنی کی واپسی کے خلاف آواز اٹھائی گئی، تاہم بار بار کی تنبیہات کو وفاقی وزراء نے پروپیگنڈا اور جھوٹ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ پالیسی غلط ہے اور اس کے نتیجے میں دوبارہ پختونوں کا خون بہہ رہا ہے، خیبر پختونخوا کے عوام کو ایک مخصوص مائنڈ سیٹ کے تجربات کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ آج صوبے میں فوجی جوان، پولیس اہلکار، بچے، خواتین، بزرگ اور عام شہری دہشتگردی کا نشانہ بن رہے ہیں۔ سہیل آفریدی نے کہا کہ لاڈلوں کے لیے ایک پالیسی اور خیبر پختونخوا کے لیے دوسری پالیسی نہیں چل سکتی، بھارت کے حوالے سے ریاستی بیانیے کی نفی کرنے والوں سے بھی سوال ہونا چاہیے۔ خیبر پختونخوا کو دوبارہ دہشتگردی کی آگ میں جھونکنے کی پالیسی ناقابل قبول ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ امن کے لیے ترقیاتی بجٹ میں 35 ارب روپے کی کٹوتی کر کے پولیس کو دی گئی، مالی سال 2026 میں پولیس کی استعداد بڑھانے کے لیے وسائل فراہم کیے گئے اور پولیس کے بجٹ میں 103 فیصد اضافہ کیا گیا۔ پولیس کی نفری اور استعداد کار کو مضبوط، اسپیشل برانچ کو مستحکم اور پولیس کو جدید اسلحہ و دیگر ضروری آلات فراہم کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صرف پولیس کو وسائل دینے سے مسئلہ حل نہیں ہوگا، وفاق کو پالیسی میں تبدیلی لانا ہوگی۔ وہ 15 اکتوبر 2025 سے مسلسل کہہ رہے ہیں کہ 22 سال سے جاری پالیسی تبدیل کی جائے اور خیبر پختونخوا کے تمام اسٹیک ہولڈرز، حکومت، انتظامیہ اور پولیس کو اعتماد میں لے کر نئی پالیسی بنائی جائے۔ سہیل آفریدی کا کہنا تھا کہ ان کی تجویز کردہ نئی پالیسی پر عمل کیا جائے تو 100 دن میں خیبر پختونخوا میں امن لایا جاسکتا ہے، مگر کوئی سننے کو تیار نہیں۔ کچھ لوگ عقل کل بنے ہوئے ہیں اور خیبر پختونخوا کے اسٹیک ہولڈرز کی بات سننے کو تیار نہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ خیبر پختونخوا کے عوام کی مرضی اور عوامی مینڈیٹ کے برعکس کوئی اقدام قابل قبول نہیں۔ ایسی کرسی پر لعنت بھیجتا ہوں جو انہیں اپنے نظریے سے ہٹا دے، گورنر راج یا ایمرجنسی کی دھمکیوں سے اپنے موقف سے پیچھے نہیں ہٹوں گا۔ انہوں نے وفاق سے پالیسی تبدیل کرنے اور پالیسی شفٹ لانے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ اپنے فوجی جوانوں، پولیس اہلکاروں اور شہریوں کو مزید خون خرابے سے بچایا جائے، پالیسی میں تبدیلی خیبر پختونخوا کے ساتھ پورے پاکستان کے مفاد میں ہے ادھر وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے عطاء اللہ تارڑ نے کہا کہ خیبر پختونخوا کی موجودہ قیادت کی نیت اور طبیعت دونوں خراب ہیں، اپنے موقف پر قائم ہوں کہ خیبر پختونخوا میں تحریک انصاف کی قیادت کالعدم ٹی ٹی پی کی "بی" ٹیم ہے۔ انہوں نے کہا کہ اے این پی، مسلم لیگ (ن)، جے یو آئی کی قیادت دہشت گردی کے خلاف جانوں کی قربانی دے چکے ہیں، صرف پی ٹی آئی کو دہشت گرد کچھ نہیں کہتے، ایسا کیوں ہے؟، پی ٹی آئی دہشت گردوں کی مالی معاونت میں ملوث ہے۔ وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ کے پی میں نان کسٹم پیڈ گاڑیاں کیوں چل رہی ہیں؟، کے پی میں موٹر سائیکل پر بھی نمبر پلیٹ موجود نہیں، پی ٹی آئی خیبر پختونخوا میں نان کسٹم پیڈ گاڑیوں کو جان بوجھ کر قانونی دائرے میں نہیں لا رہی، یہی نان کسٹم پیڈ گاڑیاں دہشت گرد کارروائیوں میں استعمال ہوتی ہیں۔ عطاء اللہ تارڑ نے کہا کہ کیا یہ بتا سکتے ہیں کہ صوبے میں صحت کے لئے کیا اقدامات کئے، ساڑھے 12 سال سے زائد عرصہ انہوں نے خیبر پختونخوا میں حکومت کی ہے لیکن خیبر پختونخوا کے عوام بنیادی سہولیات کے حصول کے لئے دوسرے صوبوں کا رخ کرتے ہیں۔ وزیر اطلاعات کا کہنا تھا کہ وزارت داخلہ نے خیبر پختونخوا پولیس کے لئے جدید گاڑیاں دینے کی پیشکش کی لیکن انہوں نے لینے سے انکار کر دیا، ہمارا پختہ عزم ہے کہ دہشت گردی کے ناسور کو جڑ سے ختم کریں گے، پی ٹی آئی قیادت نے خیبر پختونخوا پولیس کو دہشت گردوں کے رحم و کرم پر چھوڑ رکھا ہے۔ عطاء اللہ تارڑ نے کہا کہ بلوچستان حکومت صوبے میں دہشت گردی سے نمٹنے کے لئے مؤثر اقدامات کر رہی ہے، سرفراز بگٹی بہادر اور باصلاحیت وزیراعلیٰ ہیں، پچھلے ایک سال میں نیشنل ایکشن پلان میں سہیل آفریدی اور سرفراز بگٹی کی میٹنگز کا موازنہ کیا جا سکتا ہے، سرفراز بگٹی کو سلام پیش کرنا چاہئے جو دہشت گردی کا مقابلہ کرنے کے لئے تمام وسائل بروئے کار لا رہے ہیں۔ وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ خیبر پختونخوا حکومت فنڈز پولیس کی بجائے دھرنوں پر خرچ کر رہی ہے، خیبر پختونخوا حکومت پولیس کو پی ٹی آئی کا سیاسی ونگ بنانا چاہتی ہے، صوبائی پبلک سروس کمیشن کو ختم کر کے یہ تمام تقرریوں کا اختیار اپنے پاس رکھنا چاہتے ہیں، یہ حساب دیں کاؤنٹر ٹیررازم کی مد میں ملنے والا این ایف سی کا حصہ انہوں نے کہاں خرچ کیا، وزیر اطلاعات وزیر اطلاعات نے کہا کہ نیشنل ایکشن پلان پر بھرپور طریقے سے عمل درآمد ہو رہا ہے، پی ٹی آئی کو نیشنل کا پتہ ہے، نہ ایکشن کا اور پلان سے بھی یہ لاعلم ہیں۔

بقیہ 8

پشاور دونوں اطراف سے ہر قسم کی ٹریفک کے لئے بحال کر دی گئی، موٹروے ایم 14 ہکلہ تا کنڈل پر تا حال بحالی کا کام بدستور جاری ہے۔ موٹروے ایم 1 سے ہزارہ موٹروے کو ملانے والا لوپ پر بحالی کا کام جاری ہے، جی ٹی روڈ این فائیو اسلام آباد تا پشاور ہر قسم کی ٹریفک کے لئے بحال ہو چکی، لیکن اسلام آباد میں ریڈ زون کے اطراف بڑی تعداد میں کنٹینرز تاحال موجود ہیں۔

بقیہ 9

ریا حراست میں لینے سے قبل سپیکر اسمبلی سے پیشگی اجازت حاصل کرنا لازمی ہوگا۔ مجسٹریٹ کے حکم کی صورت میں بھی ایم پی اے کی گرفتاری سپیکر کی اجازت کے بعد ہی عمل میں لائی جائے گی۔ مراسلے کے مطابق رکن اسمبلی کی گرفتاری کی وجوہات سپیکر کو فراہم کرنا ہوں گی، جبکہ گرفتاری کی تفصیلات بھی مقررہ فارم کے مطابق سپیکر اسمبلی کو دینا ہوں گی۔ اسمبلی سیکرٹریٹ نے واضح کیا ہے کہ سپیکر عوامی مفاد میں پولیس رپورٹ یا چالان طلب کر سکتے ہیں، عدالت میں چالان پیش ہونے سے قبل سپیکر معاملے کی انکوائری بھی کر سکیں گے۔ مراسلے میں آئی جی پولیس کو اسمبلی ارکان کی گرفتاری سے متعلق تمام قانونی تقاضے پورے کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ ایم پی اے کی گرفتاری یا حراست کے دوران سپیکر کے استحقاق کا تحفظ یقینی بنایا جائے۔ خیبر پختونخوا اسمبلی سیکرٹریٹ نے پولیس حکام کو قانونی طریقہ کار پر سختی سے عملدرآمد کی ہدایت بھی کر دی ہے۔

بقیہ 10

انتخابات میں پارٹی کو درپیش چیلنجز اور انتخابی شکست کی وجوہات سمیت مختلف اہم امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا، اس موقع پر پارٹی کی تنظیمی صورتحال، آئندہ کے سیاسی لائحہ عمل اور کارکنوں کو متحرک کرنے کے حوالے سے بھی مشاورت کی گئی، رہنماؤں نے اس امر پر گفتگو کی کہ انتخابی نتائج کا جائزہ لیتے ہوئے تنظیمی سطح پر موجود کمزوریوں، عوامی رابطہ مہم میں درپیش مسائل کو سامنے لایا جائے تاکہ مستقبل میں سیاسی حکمت عملی کو مزید مؤثر بنایا جا سکے، ملاقات میں آزاد کشمیر کی مجموعی سیاسی صورتحال، عوامی مسائل کے حوالے سے بھی مختلف امور زیر بحث آئے، جبکہ پارٹی کو نچلی سطح تک مزید منظم اور فعال بنانے کے لیے باہمی مشاورت جاری رکھنے پر اتفاق کیا گی

بقیہ 11

جنید سمیت 3 ملزمان کو گرفتار کیا جن کی شناخت حماد اور کاشف عرف کامران کے نام سے بھی ہوئی ہے۔ ملزمان سے ایک اصلی اور ایک نقلی پستول، موبائل فونز، نقدی، پرس اور دیگر قیمتی اشیا برآمد ہوئیں۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزمان سے 23 ستمبر کو نیو کراچی سے چھینی گئی ٹویوٹا کرولا بھی برآمد ہوئی۔ ایس ایس پی کا کہنا ہے کہ ملزمان کا تعلق مبینہ بین الصوبائی کارلفٹر گروہ سے ہے۔ دوسری کارروائی میں نیو کراچی انڈسٹریل ایریا پولیس نے صدیق آباد قبرستان کے قریب مبینہ مقابلے کے بعد 2 ملزمان کو زخمی حالت میں گرفتار کر لیا۔ چھیپا کے مطابق زخمی ملزمان عطا اللہ اور عجب خان کو عباسی شہید اسپتال منتقل کیا گیا۔ پولیس نے ان کے قبضے سے 2 پستول، موبائل فونز، نقدی اور موٹر سائیکل برآمد کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔

بقیہ 12

، مشاورتی اجلاس سے جمعیت علمائے اسلام کے رہنما قاری محمد جہانگیر نقشبندی، قاری نوید خلیل، محمد فیاض، مولانا زاہد محمود الفجر فاؤنڈیشن، مفتی عبدالواحد، مولانا افتخار، مظہر الحق، عبدالرحمن سیکرٹری جنرل جماعت اسلامی راجہ جہانگیر خان، زاہد رفیق ایڈووکیٹ، ڈپٹی سیکرٹری جنرل جماعت اسلامی قاضی شاہد حمید ایڈووکیٹ، محمد عثمان عثمانی، عبدالرحیم بابر، مفتی محمد امین، مولانا منیر ضیاء سمیت دیگر قائدین نے خطاب کیا۔ قرارداد، علماء و مشائخ کا یہ مشاورتی اجلاس راولاکوٹ، سدھنوتی اور ملحقہ علاقوں میں طویل عرصے سے جاری کشیدہ صورتِ حال، احتجاجی ماحول اور اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والی عوامی، معاشرتی، تعلیمی، معاشی اور انسانی مشکلات پر گہری تشویش کا اظہار کرتا ہے۔ یہ صورتِ حال جہاں عام شہریوں کی زندگی کو متاثر کر رہی ہے، وہیں علاقے کی دینی، اخلاقی، تہذیبی اور معاشرتی اقدار اور باہمی اخوت و رواداری کی فضا بھی متاثر ہوئی ہے۔ علماء و مشائخ اس امر پر زور دیتے ہیں کہ موجودہ حالات میں منبر و محراب اصلاح، اتحاد، صبر، برداشت، امن اور باہمی احترام کا مرکز بنیں۔ ائمہ، خطباء اور علماء قرآن و سنت کی روشنی میں انسانی جان و مال کے تحفظ، حقوق العباد، باہمی اخوت، حسنِ کلام اور اختلاف کے شرعی آداب کو اجاگر کریں اور معاشرے میں اشتعال کے بجائے اصلاح اور خیر خواہی کی فضا پیدا کریں۔ علماء و مشائخ حکومت سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ راولاکوٹ میں جاری کرفیو کا خاتمہ کیا جائے، انٹرنیٹ سروس بحال کی جائے، سرکاری و غیر سرکاری ناکہ بندی اور عوام کے راستے میں حائل جملہ رکاوٹوں کو ختم کیا جائے تاکہ تعلیمی، معاشی، معاشرتی اور سماجی سرگرمیاں بحال ہو سکیں۔ علماء و مشائخ حکومت، احتجاجی قیادت، سیاسی و سماجی حلقوں اور تمام متعلقہ طبقات سے اپیل کرتے ہیں کہ باہمی الزام تراشی اور تصادم کے بجائے مکالمے، مذاکرات، تحمل اور حکمت کو اختیار کیا جائے۔ عوامی مسائل کے حل کے لیے ایسا راستہ اختیار کیا جائے جس سے انسانی جانوں کا تحفظ، شہری آزادیوں کا احترام اور علاقے میں پائیدار امن ممکن ہو۔ طویل کشیدگی کے باعث مساجد، مدارس، تعلیمی اداروں، بازاروں، خاندانوں اور نوجوان نسل پر مرتب ہونے والے اثرات کو معمولی نہ سمجھا جائے۔ علماء و مشائخ اپنے اپنے علاقوں میں شعائر دینیہ کے تحفظ و احترام، رواداری، ہم آہنگی، نوجوانوں کی دینی تربیت، خاندان کے استحکام اور باہمی اعتماد کی بحالی کے لیے ممبر و محراب سے فعال کردار ادا کریں۔ علماء و مشائخ احتجاج کے حق اور عوامی مطالبات کی اہمیت کے ساتھ ساتھ اس امر کی بھی تلقین کرتے ہیں کہ احتجاج اور اختلافِ رائے کا اظہار امن، شائستگی، قانون و آئین، انسانی جان و مال اور عام شہریوں کے حقوق کو ملحوظ رکھتے ہوئے کیا جائے۔ خصوصاً مریضوں، ایمبولینسوں، طلبہ، خواتین، بزرگوں، مسافروں اور روزمرہ ضروریات سے وابستہ شہریوں کے لیے راستوں اور بنیادی سہولیات کی فراہمی میں رکاوٹ نہ بننے دیا جائے۔ علماء و مشائخ موجودہ حالات میں اصلاح، مصالحت، خیر خواہی اور امن کے داعی کا کردار ادا کریں اور حکومت و عوام کے درمیان اعتماد کی بحالی، کشیدگی کے خاتمے اور باوقار و قابلِ عمل مذاکرات کے لیے اپنی دینی ذمہ داری ادا کریں، تاکہ راولاکوٹ، سدھنوتی اور پورے خطے کی دینی اقدار کے مطابق قومی یکجہتی مظبوط ہو سکے۔ علماء و مشائخ آزاد جموں و کشمیر بالخصوص شہداء اور غازیوں کی سرزمین خطہ پونچھ میں جاری کشیدہ صورتحال تحریک آزادی کشمیر کے حوالہ سے ملکی و بین الاقوامی سطح پر ناقابل تلافی نقصان کا باعث بن رہی ہے۔ لاکھوں کشمیری شہداء کے خون کا تقاضا ہے کہ ہر دو فریقین صبر و تحمل اور حکمت و دانشمندی کے ساتھ جتنا جلد ممکن ہو اس مسئلے کا پرامن طور پر پائیدار، مثبت اور دیرپا حل نکالیں۔

بقیہ 13

جو عام طور پر مارچ کے لیے کی جاتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے اپوزیشن کے ساتھ مذاکرات سے کبھی انکار نہیں کیا تاہم پی ٹی آئی رہنماؤں نے بار ہا مذاکرات سے گریز کیا اور حقائق چھپائے۔ اختیار ولی خان نے کہا کہ پی ٹی آئی نے مذاکرات کو اپنے جیل میں قید بانی تک رسائی سے مشروط کیا تھا اور مجوزہ لانگ مارچ ختم کرنے کے لیے اپنی شرائط میں بانی سے ملاقات کا مطالبہ بھی شامل کیا تھا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ جب حکومت نے مذاکرات کا موقع فراہم کیا تو پی ٹی آئی قیادت نے اسے مسترد کر دیا۔ وزیراعظم کے کوآرڈینیٹر نے پی ٹی آئی کے بانی کی صحت سے متعلق دعوؤں اور پروپیگنڈے پر بھی روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ یہ دعوے صورتحال کو مزید کشیدہ کرنے اور عوامی ہمدردی حاصل کرنے کے لیے کیے گئے۔ اسلام آباد میں سکیورٹی اقدامات سے متعلق سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ عوامی تحفظ کے مفاد میں پابندیاں اور دیگر احتیاطی اقدامات کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی دارالحکومت میں سفارتکار، غیر ملکی شہری اور بڑی تعداد میں مقامی افراد رہائش پذیر ہیں اس لیے سکیورٹی اور سرکاری و عوامی املاک کا تحفظ ترجیح ہے۔

بقیہ 14

لانگ مارچ صرف ملتوی ہوا ہے اور پھر سے ہونے جا رہا [illegible] محبوب کا ہے اور سارا رولا بھی اسی لیے ڈالا جا رہا ہے، تحریک انصاف کا جس قدر غوغا سوشل میڈیا، یوٹیوب اور ٹک ٹاک پر ہے، اگر اس کا آدھا بھی سڑکوں پر نظر آتا تو اب تک نظام کمزور ہو چکا ہوتا، مگر کی بورڈ پر زور شور دکھانے والی پارٹی سڑکوں پر خوف، دباؤ یا عدم تنظیم کی وجہ سے طاقت دکھانے سے قاصر ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ دوسری طرف حکومت جس خیالی ڈھولے اور رولے کے خلاف تحرک میں ہے، وہ بھی محض فرضی اور خیالی ہے، تحریکِ انصاف کا دارالحکومت کو جام کر دینے کا تاثر غیر حقیقی ہے، مگر حکومت کی کنٹینرز، کیلوں کی باڑیں اور موٹرویز کی بندش بھی اتنی شدید تھی جیسے ماؤزے تنگ کا چینی لانگ مارچ آ رہا ہو اور کوئی انقلاب آنے والا ہو، حقیقت تو یہ ہے کہ علی امین گنڈاپور کا لانگ مارچ، موجودہ سہیل آفریدی کے مارچ سے زیادہ خطرہ اور خونخوار ثابت ہوا تھا۔ سینئر تجزیہ کار کی رائے ہے کہ موجودہ سیٹ اپ کو چار سال ہو چکے ہیں لیکن دانشور اور تجربہ کار سیاستدان ابھی تک اس ڈھولے اور رولے کے مسئلے کا کوئی دیرپا حل نہیں نکال سکے، حکومت اور اپوزیشن گاڑی کے دو پہیے ہیں مگر دونوں فریق اسے ایک ہی پہیے پر چلانا چاہتے ہیں، یک رنگی نظام نہیں چل سکتا، سب رنگی ہی مسئلوں کا حتمی حل ہے لیکن دونوں فریق ایک ہی ذائقے، ایک ہی شکل اور ایک ہی ہیرو کے اندھے پیروکار بن چکے ہیں۔

بقیہ 15

پر جا گرا لیکن گاڑی کا مالک اسے نیچے اتارنے کے بجائے بونٹ پر بٹھا کر گاڑی سڑک پر چلاتا رہا جبکہ ویڈیو میں حادثے کا شکار ہونے والی موٹر سائیکل کو بھی گاڑی کے نیچے دبے دیکھا جا سکتا ہے۔ حادثے کے بعد مری روڈ پر لگے سیف سٹی کیمروں کی مانیٹرنگ پر بھی سوالات اٹھ گئے ہیں۔ ٹریفک پولیس کے مطابق واقعے کی تحقیقات جاری ہیں اور گاڑی کو ٹریس کیا جا رہا ہے۔

بقیہ 16

لگانے اور ہٹانے پر حکومت کے کروڑوں روپے خرچ ہوئے، سیاسی جماعت ذمہ داری کا مظاہرہ کرے، ہماری قیادت بھی گرفتار ہوئی لیکن ہم نے ایسی حرکتیں نہیں کیں۔ شرجیل میمن نے کہا کہ یونیورسٹی روڈ کا کام تقریباً مکمل ہو چکا، موسمیات فلائی اوور کا افتتاح کر دیا گیا ہے جس رفتار سے منصوبے پر کام مکمل کیا گیا اس پر مجھے پوری ٹیم پر فخر ہے۔ یونیورسٹی روڈ پر عوام کو آمدورفت میں جو مشکلات درپیش تھیں وہ ختم ہو چکی ہیں، بی آر ٹی کا کام بھی جاری ہے، سٹیشنز اور دیگر کام بھی تیزی سے مکمل کئے جا رہے ہیں۔

بقیہ 17

کو نقصان پہنچایا، اب کوئی رانا بندوقیں اٹھا کر انتخابات لڑنے کی کوشش کر رہا ہے، ایسے انتخابات قابلِ قبول نہیں جن میں کسی کی جان لے کر کامیابی حاصل کرنے کی کوشش کی جائے۔ اپنے بیان میں چوہدری لطیف اکبر نے کہا کہ ایسی ایم ایل اے شپ قبول نہیں جس کے لیے عوام پر ظلم کیا جائے یا پیسے، دھونس اور مبینہ دھاندلی کا سہارا لیا جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ ایم ایل اے نہ بھی بنوں تو کوئی مسئلہ نہیں، تاہم لوگوں پر اس طرح کا ظلم برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ سابق اسپیکر نے موجودہ حکومت کے مستقبل کے حوالے سے بھی پیش گوئی کرتے ہوئے کہا کہ یہ حکومت چھ ماہ بھی نہیں چل سکے گی اور آئندہ پانچ سال کے دوران چھ حکومتیں تبدیل ہوں گی۔ انہوں نے اپوزیشن پر زور دیا کہ وہ اپنا آئینی و سیاسی کردار مؤثر انداز میں ادا کرے، بصورتِ دیگر وہ سڑکوں پر آ کر عوام کو بتائیں گے کہ اپوزیشن کا کردار کیسے ادا کیا جاتا ہے۔ چوہدری لطیف اکبر نے کہا کہ عوام کے حقوق کے تحفظ کے لیے کسی صورت خاموش نہیں بیٹھیں گے اور سیاسی و جمہوری جدوجہد جاری رکھیں گے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ آزاد کشمیر میں انتخابی عمل کو شفاف بنایا جائے اور عوام کے مینڈیٹ کا احترام یقینی بنایا جائے

بقیہ 18

ر بیانات بھی مشکوک ہیں۔ ذرائع کے مطابق لڑکی کے کپڑے کے کاروبار کرنے کے شواہد نہیں مل سکے، لڑکی کے 3 بار لاہور آنے کی وجوہات بھی مشکوک ہیں۔ لڑکی کا لاہور آنے پر متعدد افراد کے ساتھ رابطہ رہا۔ زیادتی اور رضامندی سمیت تمام پہلوؤں پر تفتیش کی جا رہی ہے۔ آپریشنز اور انوسٹی گیشن پولیس نے متعدد افراد کو حراست میں لیا، لڑکی کی میڈیکل رپورٹ کی بنا پر بھی تفتیش کی جا رہی ہے، تینوں مرکزی ملزمان کی گرفتاری کے بعد ڈی این اے کروایا جائے گا، ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے جاری ہیں۔ دوسری جانب جوڈیشل مجسٹریٹ کے روبرو غیر ملکی خاتون نے دفعہ 164 کا بیان قلمبند کرا دیا۔ کینٹ کچہری کے جوڈیشل مجسٹریٹ محمد صغیر کی عدالت میں غیر ملکی خاتون کو سخت سکیورٹی میں پیش کیا گیا۔ بیان ریکارڈ ہونے کے دوران تمام غیر متعلقہ افراد کو عدالت سے باہر نکال دیا گیا۔ ایک گھنٹے سے زائد وقت تک غیر ملکی خاتون کا بیان ریکارڈ کیا گیا۔ تھانہ ڈیفنس سی میں غیر ملکی خاتون سے مبینہ زیادتی کا مقدمہ درج ہے۔

بقیہ 19

لیے مشترکہ کوششیں جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ سعودی وزیر دفاع خالد بن سلمان نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا ہے کہ ہم مکہ معاہدہ برائے مشترکہ دفاع میں شامل ممالک کے چیفس آف اسٹاف کے اجلاس کے نتائج کو سراہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اجلاس کے دوران مذموم حملوں پر تبادلہ خیال کیا جن میں مکہ مکرمہ اور مملکت میں شہری و اقتصادی تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے پاکستان کی مسلح افواج کے کمانڈر، چیف آف آرمی اسٹاف فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے ملاقات بھی کی ہے۔

بقیہ 20

ئے گا۔ اس حوالے سے پریس کانفرنس کرتے ہوئے صدر کسان اتحاد خالد محمود کھوکھر نے گہرے دکھ اور برہمی کا اظہار کرتے ہوئے تمام سیاسی قیادت سے اپیل کی کہ میں تمام سیاسی جماعتوں سے گزارش کرتا ہوں کہ اگلے دو سے تین دن میں ہمیں آپ حکم دیں کہ ہم آپ کو کہاں بٹھائیں، خدا کی قسم! ہم آپ کے تلوے بھی چاٹیں گے، اگر اس وقت آپ صرف پاکستان کی معیشت کی خاطر اکٹھے ہو کر بیٹھ جائیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم آپ کو سلوٹ پیش کریں گے اگر آپ پاکستان کے امن و امان کے لیے ایک ساتھ بیٹھ جائیں گے، ملک کو چلانے کے لیے آخر کب تک ہم کشکول اٹھا کر باہر کی دنیا میں جاتے رہیں گے؟ ملک میں مکئی، چاول، گندم اور دالوں جیسی بنیادی فصلوں کی پیداوار میں روز بروز خوفناک حد تک کمی آ رہی ہے، کیا خیبر پختونخواہ، پنجاب، سندھ اور بلوچستان میں دودھ کی ندیاں بہہ رہی ہیں؟ اس وقت ملک کا ہر شہری اور بالخصوص کاشتکار شدید پریشان ہے، بچوں کا اسکول نہ جا سکنا موجودہ نظام کے منہ پر طمانچہ ہے۔ خالد محمود کھوکھر نے کہا کہ حالات اب حد سے زیادہ بگڑ چکے ہیں، کیونکہ اس ملک میں کاشت کار اور کسان کو نہ تو انسان تسلیم کیا گیا ہے اور نہ ہی پاکستان کا شہری مانا جاتا ہے، پاکستان میں گڈ گورننس نام کی کوئی چیز وجود نہیں رکھتی، اگر ملک میں گڈ گورننس ہوتی تو عدالتوں میں ساڑھے 22 لاکھ کیسز زیر التوا نہ پڑے ہوتے، اگر زراعت اور کسان کو فوری بچایا نہ گیا تو ملک میں خوراک کی شدید قحط سالی جنم لے گی۔

بقیہ 21

پیکج 2026 کوری وزٹ کرنے کے فیصلے کو چیلنج کیا گیا تھا۔ واضح رہے کہ سابق حکومت نے ریاست بھر میں تعلیمی سہولیات کی فراہمی، نئے اداروں کے قیام، موجودہ اداروں کی اپ گریڈیشن اور سٹاف کی کمی پوری کرنے کے لیے تعلیمی پیکج 2026 منظور کیا تھا۔ پیکج کے تحت ایلیمنٹری و سیکنڈری ایجوکیشن کے لیے تقریباً 2 ارب 97 کروڑ 90 لاکھ روپے مختص کیے گئے، 182 نئے سکولوں کے قیام، 653 موجودہ سکولوں کی اپ گریڈیشن اور 200 دیگر سکولوں میں ضرورت کے مطابق سٹاف فراہم کرنے کی منظوری دی گئی۔ پیکج میں ہائر ایجوکیشن کے لیے بھی تقریباً 76 کروڑ 49 لاکھ روپے مختص کیے گئے، جس کے تحت نئے کالجز کے قیام، موجودہ کالجز کی اپ گریڈیشن اور سٹاف کی کمی پوری کرنے کے لیے نئی آسامیاں شامل کی گئیں۔ مجموعی طور پر پیکج کا مقصد ریاست بھر میں طلبہ کی تعداد اور تعلیمی ضروریات کے مطابق نئے اداروں، اپ گریڈیشن اور تدریسی و غیر تدریسی عملے کی کمی کو پورا کرنا تھا۔ موجودہ کابینہ نے اپنے پہلے اجلاس میں مذکورہ تعلیمی پیکج کا دوبارہ جائزہ لینے کا فیصلہ کیا تھا، جسے درخواست گزاران نے عدالت میں چیلنج کیا۔ عدالت نے مقدمات سماعت کے لیے منظور کرتے ہوئے حکم امتناعی جاری کر دیا۔ مقدمات کی پیروی معروف قانون دان بیرسٹر ہمایوں نواز اور ثاقب عباسی ایڈووکیٹ کر رہے ہیں۔

بقیہ 22

کرتے ہوئے طاہر محمود اشرفی نے کہا کہ فکری دہشت گردی کے سدباب کیلئے علما، مشائخ، جامعات، مدارس، مذہبی قوتوں اور حکومتوں کو ہنگامی اقدامات کرنا ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ حرمین شریفین یا ارضِ حرمین کی سلامتی پر حملہ پوری امتِ مسلمہ کیلئے ناقابلِ قبول ہے، حرمین شریفین کے دفاع کے لیے سعودیہ کے ساتھ ہیں۔ طاہر محمود اشرفی نے کہا کہ اسلام اور جہاد کے نام پر نوجوانوں کو گمراہ کرنے والی قوتوں کا بلاخوف و مصلحت فکری مقابلہ کرنا ہوگا، مسلم نوجوانوں کو اسلام اور جہاد کے نام پر گمراہ کرنے والوں نے مسلم دنیا کو ناقابلِ تلافی نقصان پہنچایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم 45 سال سے حالتِ جنگ میں ہیں اور آج تک ایک لاکھ پاکستانی دہشت گردی کا نشانہ بن چکے ہیں۔ ان تمام قوتوں کا راستہ روکنا ہوگا جو مذہب، اسلام اور جہاد کے نام پر نوجوانوں کو گمراہ کرتے ہیں۔ چیئرمین پاکستان علما کونسل نے کہا کہ اسلام امن، اعتدال، عدل اور انسانی حرمت کا دین ہے، دہشت گردی، انتہاپسندی اور بے گناہ انسانوں کے قتل کا اسلامی تعلیمات سے کوئی تعلق نہیں۔ انہوں نے کہا کہ فکری انحراف کا مقابلہ صرف سیکیورٹی اقدامات سے نہیں بلکہ تعلیم، علم، مکالمے سے کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ حوثی تنظیم یمن میں بے گناہ انسانوں کو قتل کرتی ہے۔ جس طرح فلسطینیوں قتل ناقابلِ قبول ہے، اسی طرح یمن میں بے گناہ انسانوں کا خون بہانا بھی قابلِ مذمت ہے۔ طاہر محمود اشرفی نے کہا کہ حوثی اسلام اور فلسطین کا نام لیتے ہیں لیکن اسرائیلی جہازوں کو راستہ اور سعودی جہازوں کو نشانہ بناتے ہیں۔ کانفرنس سے امام کعبہ، مختلف اسلامی ممالک کے علما، مفتیانِ کرام اور ممتاز اسلامی شخصیات نے بھی خطاب کیا۔

بقیہ 23

اجہ محمد ادریس، مسلم لیگ ن کوٹلی سٹی کے ٹکٹ ہولڈر فاتح محمود الحسن سمیت مسلم لیگ ن کی ضلعی، تحصیل اور سٹی باڈیز کے عہدیداران، سینئر رہنماؤں اور کارکنان نے شرکت کی۔ اجلاس میں وزیراعظم آزاد کشمیر کے متوقع دورۂ کوٹلی کے حوالے سے استقبال، عوامی رابطہ، تنظیمی و انتظامی امور، کارکنان کی شرکت اور دیگر تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر دورۂ وزیراعظم کو مؤثر اور منظم بنانے کے لیے مختلف تجاویز پر غور کیا گیا جبکہ تیاریوں اور انتظامات کو مربوط بنانے کے لیے آٹھ رکنی کمیٹی کے قیام کا فیصلہ کیا گیا۔ وزیر سیاحت، صنعت و معدنی وسائل چوہدری عبدالرحمن نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وزیراعظم آزاد کشمیر کا متوقع دورۂ کوٹلی اہمیت کا حامل ہے، جس کے لیے پارٹی کی تنظیمی سطح پر بھرپور تیاری اور باہمی رابطہ ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ دورۂ وزیراعظم کے انتظامات کو منظم اور مؤثر بنانے کے لیے تمام متعلقہ ذمہ داران کو اپنی ذمہ داریاں بروقت مکمل کرنا ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ ن ایک منظم سیاسی جماعت ہے اور اس کے کارکن ہر سطح پر پارٹی سرگرمیوں میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے ضلعی، تحصیل اور سٹی تنظیموں کے عہدیداران سے کہا کہ وہ کارکنان کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہیں اور وزیراعظم کے دورۂ کوٹلی کے سلسلے میں مشاورت اور رابطہ کاری کو مزید مؤثر بنائیں۔ وزیر حکومت چوہدری عبدالرحمن آرائیں نے کہا کہ وزیراعظم کے دورۂ کوٹلی کے دوران علاقے کی تعمیر و ترقی، عوامی مسائل اور مستقبل کی ضروریات کے حوالے سے بھی اہم امور سامنے لائے جا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت عوامی مسائل کے حل کے لیے متعلقہ فورمز پر مؤثر اقدامات جاری رکھے گی۔ وزیر مال و بحالیات راجہ محمد ریاست خان نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وزیراعظم آزاد کشمیر افتخار گیلانی کا متوقع دورۂ کوٹلی مسلم لیگ ن کے کارکنان اور عوام کے لیے اہم موقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ دورۂ وزیراعظم کے حوالے سے تمام انتظامات باہمی مشاورت اور مربوط حکمت عملی کے تحت مکمل کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ ن کے کارکن پارٹی کا قیمتی سرمایہ ہیں اور وزیراعظم کے دورۂ کوٹلی کی تیاریوں میں کارکنان کا کردار بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔

بقیہ 24

کہ جرمن وزیر نے ایسی کوئی نئی بات نہیں بتائی جو برلن پہلے ہی اپنے سرکاری بیانات میں نہ کہہ چکا ہو۔ روس کے 2022 کے حملے کے بعد برلن اور ماسکو کے تعلقات شدید خراب رہے ہیں۔ حالیہ کشیدگی میں لیپزگ/ہالے ایئرپورٹ پر ڈرون واقعہ بھی شامل ہے، جس کا الزام جرمنی نے روس پر عائد کیا، جبکہ ماسکو نے اس الزام کو مسترد کیا ہے۔ اس ملاقات کو فی الحال روس اور جرمنی کے تعلقات میں مکمل بحالی کی علامت قرار نہیں دیا گیا تاہم چار سال سے زیادہ عرصے بعد دونوں ممالک کے اعلیٰ سفارت کاروں کا براہِ راست بیٹھنا ایک اہم سفارتی رابطہ ہے۔

بقیہ 25

اشیائے ضروریہ کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنانا حکومت آزاد کشمیر کی اولین ترجیحات میں شامل ہونا چاہیے۔ انہوں نے حکومتِ آزاد کشمیر سے بھرپور مطالبہ کیا کہ ڈڈیال میں سرکاری آٹے کی سپلائی فوری طور پر بحال کر کے عوام کی مشکلات کا خاتمہ کر کے عوام کو حقیقی معنوں میں ریلیف فراہم کیا جائے۔

بقیہ 26

، سیکڑوں گاڑیاں سیلابی پانی میں پھنس گئی ہیں، امدادی ٹیمیں متاثرہ علاقوں میں امدادی کارروائیوں میں مصروف ہیں۔

بقیہ 27

ان کے دو حریفوں، اسماعیل دبلیخانوف اور خالد ناکایف نے بالترتیب 0.05 فیصد ووٹ حاصل کئے۔ رمضان قادروف 2007 سے چیچنیا کی قیادت کر رہے ہیں، نئے انتخابی نتیجے کے بعد وہ پانچویں مدت کے لیے اس عہدے پر برقرار رہیں گے

۔ چیچنیا میں ہونے والا یہ انتخاب روس کے قومی اور علاقائی انتخابات کے ساتھ منعقد ہوا، جس میں روس کے دیگر علاقوں میں بھی علاقائی قیادت اور پارلیمانی نشستوں کیلئے ووٹنگ ہوئی۔

بقیہ 28

واقعات رونما ہو سکتے ہیں جن کے نتیجے میں ایک ارب افراد تک ہلاک ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اے آئی کے غلط استعمال سے دنیا کو سنگین خطرات لاحق ہیں اور اس ٹیکنالوجی کے بے قابو ہونے کی صورت میں اس کے نتائج انتہائی تباہ کن ہو سکتے ہیں۔ مائیکروسافٹ کے شریک بانی نے حکومتوں پر زور دیا کہ مصنوعی ذہانت کے بڑھتے ہوئے خطرات سے نمٹنے کیلئے باہمی تعاون کے ساتھ مشترکہ اقدامات کیے جائیں اور ٹیکنالوجی کے بے قابو ہونے سے پہلے اس کے استعمال کے حوالے سے مناسب حفاظتی اقدامات یقینی بنائے جائیں۔ بل گیٹس نے خبردار کیا کہ مصنوعی ذہانت کے فوائد اپنی جگہ، تاہم اس کے غلط استعمال کے نتیجے میں انسانیت کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچنے کا خطرہ موجود ہے، اس کے لئے عالمی سطح پر ذمہ دارانہ استعمال اور مؤثر نگرانی ضروری ہے۔ انہوں نے حکومتوں سے مطالبہ کیا کہ اے آئی سے [illegible] پیدا ہونے والے ممکنہ خطرات سے نمٹنے کے لئے مشترکہ حکمت عملی اختیار کی جائے تاکہ اس طاقتور ٹیکنالوجی کو انسانیت کے خلاف استعمال ہونے سے روکا جا سکے۔ بل گیٹس کا کہنا تھا کہ کوئی بھی یہ نہیں سمجھتا کہ صرف خود ضابطہ کاری کافی ہے۔

بقیہ 29

بغیر بے دخلی پر پابندی کا مطالبہ کیا۔ رپورٹ کے مطابق اس احتجاج کا آغاز اس وقت ہوا جب بدھ کو ایک 87 سالہ خاتون کو میڈرڈ میں واقع ان کے فلیٹ سے نکال دیا گیا تھا جہاں وہ کئی دہائیوں سے رہائش پذیر تھیں۔ احتجاج میں شریک ایک 55 سالہ نرس ڈورا گارشیا کا کہنا تھا کہ ہم یہاں اس لیے موجود ہیں کیونکہ رہائش کا مسئلہ پورے معاشرے، ہر عمر اور طبقے کے لوگوں کو متاثر کر رہا ہے اور ہم اس صورت حال کے مزید متحمل نہیں ہو سکتے، رہائش ایک بنیادی حق ہے جو ہمیں میسر نہیں ہے۔ شہر کے پوش علاقے ریٹیرو میں سٹریچر پر گھر سے باہر لائی جانے والی 87 سالہ ماریکارمن اباسکل کو ایمبولینس میں منتقل کیا گیا تو اس وقت لوگوں نے ان کا استقبال کیا اور نعرے لگائے۔ سپین کے مقامی میڈیا کی رپورٹس کے مطابق اباسکل کے والد نے یہ مکان 1956 میں کرائے پر لیا تھا اور والدین کی وفات کے بعد وہ خود بھی کرائے دار کے طور پر وہاں رہائش پذیر رہیں۔

بقیہ 30

لیٹر 2.12 برازیلی ریئس کی سبسڈی برقرار رہے گی۔ یہ سبسڈی ہفتے کے روز ختم ہونے والی تھی تاہم حکومت نے اسے کم از کم مزید 30 دن جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ وزارت خزانہ کے مطابق اس فیصلے سے سبسڈی کی فی لیٹر رقم میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی۔ یہ اقدام ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب برازیل میں صدارتی انتخابات کے پہلے مرحلے کیلئے ووٹنگ 4 اکتوبر کو ہونا ہے۔ حکومت نے ایندھن کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کو محدود رکھنے کے لئے یہ عارضی اقدامات 30 مئی سے شروع کیے تھے، جنہیں اب مزید ایک ماہ کے لئے جاری رکھنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ حکومتی فیصلے کا مقصد ایندھن کی بڑھتی قیمتوں کے اثرات کو محدود رکھنا اور صارفین کو فوری ریلیف فراہم کرنا ہے۔

بقیہ 31

پہنچ کر آگ پر قابو پا لیا، تاہم ہیلی کاپٹر میں موجود کسی بھی شخص کو بچایا نہ جا سکا۔ پولیس کے مطابق اسے حادثے کی اطلاع مقامی وقت کے مطابق تقریباً دوپہر 2 بج کر 30 منٹ پر ملی۔ حادثے کا مقام مونٹریال سے تقریباً 55 کلومیٹر جنوب مشرق میں واقع ہے۔ اطلاع ملنے کے بعد پولیس، فائر فائٹرز اور دیگر ہنگامی امدادی اہلکار جائے حادثہ کی جانب روانہ ہوئے اور علاقے کو محفوظ بنا کر امدادی کارروائیاں شروع کیں۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق ہیلی کاپٹر نے پرواز کے کچھ ہی دیر بعد کسی ہنگامی صورتحال کا سامنا کیا۔ اس کے بعد طیارہ زمین پر آ گرا۔ حادثے کے فوراً بعد ہیلی کاپٹر میں آگ لگ گئی، جس کے باعث امدادی کارروائی مزید مشکل ہو گئی۔

بقیہ 32

نے بار میں موجود لوگوں پر رائفلوں اور پستول سے فائرنگ کی، فائرنگ کے بعد فرار ہونے والے مسلح افراد کی تلاش جاری ہے، فائرنگ کے محرکات بھی ابھی معلوم نہیں ہو سکے ہیں۔ فائرنگ کا دوسرا واقعہ کیپ ٹاؤن میں پیش آیا جہاں مسلح افراد نے انٹرٹینمنٹ وینیو پر اندھا دھند فائرنگ کر کے 10 افراد کو ہلاک اور 11 کو زخمی کر دیا اور موقع سے فرار ہو گئے۔ یاد رہے کہ چند روز قبل بھی جنوبی افریقا کے علاقے جنوبی ڈربن میں ایک گھر میں پارٹی کے دوران فائرنگ سے حاملہ خاتون سمیت 11 افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ بھارت کی نام نہاد جمہوریت، بھارتی الیکشن کمیشن عالمی تنقید کی زد میں آ گیا نئی دہلی (آئی این پی) مودی کے کٹھ پتلی بھارتی الیکشن کمیشن کی ہیرا پھیری نے بھارت میں نام نہاد جمہوریت کے دعوں کا پول کھول دیا۔ برطانوی خبر رساں ادارے کے مطابق چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کیخلاف بے ضابطگیوں کی رپورٹس کے بعد بھارتی الیکشن کمیشن کو شدید عدم اعتماد کا سامنا ہے۔ بھارتی اپوزیشن کے مطابق الیکشن کمیشن بی جے پی کو فائدہ پہنچانے کیلئے ایس آئی آر کے ذریعے ووٹرز خارج کیے جا رہے ہیں۔ خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق کا کروچ جنتا پارٹی نے 48 گھنٹوں میں چیف الیکشن کمشنر کا استعفیٰ موصول نہ ہونے پر احتجاج کا اعلان کیا۔

بقیہ 33

کرنسی میں خود مختار بانڈز فروخت ہوگی، جس کے ذریعے ملک عالمی مالیاتی مارکیٹ سے براہ راست سرمایہ حاصل کرنے کی کوشش کرے گا۔ حکومت کی جانب سے بانڈ کی حتمی مالیت، شرح منافع اور دیگر شرائط کے بارے میں تفصیلات حتمی منظوری اور اجراء کے منصوبے کے بعد سامنے آنے کی توقع ہے۔

بقیہ 34

کے نام ووٹر فہرستوں سے خارج کیے جانے سے متعلق مسائل اٹھائیں گے۔ مجوزہ احتجاج انتخابی فہرستوں پر نظرثانی اور اقلیتی برادریوں اور مذہبی مقامات کے ساتھ روا رکھے جانے والے سلوک کے حوالے سے اپوزیشن جماعتوں کی جانب سے اٹھائے گئے خدشات پر وسیع تر سیاسی بحث کے دوران ہو رہا ہے۔ ووٹر فہرستوں سے نام خارج کیے جانے اور مسماری سے متعلق خدشات سیاسی بحث کا حصہ ہیں دریں اثناء مقبوضہ جموں و کشمیر سے تعلق رکھنے والی پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کی سربراہ محبوبہ مفتی نے سیکولر سوچ رکھنے والے افراد سے 29 ستمبر کے احتجاج میں شرکت کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے ایکس پر جاری کیے گئے ایک ویڈیو پیغام میں کہا کہ مساجد، مزارات اور گرجا گھروں کو مسمار کیا جا رہا ہے جبکہ اپوزیشن کے حامیوں، سیکولر سوچ رکھنے والے افراد اور بالخصوص مسلمانوں کے نام ووٹر فہرستوں سے خارج کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ جمہوریت اور بھائی چارے کی مشترکہ ثقافت کے تحفظ میں مدد کے لیے احتجاج میں شریک ہوں۔

بقیہ 35

ئے تھے۔ رپورٹ کے مطابق دھماکے میں ہلاک ہونے والا برطانوی شہری اور اس کی یونانی اہلیہ دوسری منزل پر موجود تھے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ مذکورہ واقعے میں مزید تین افراد زخمی بھی ہوئے، واقعے کی تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔

بقیہ 36

ہیں۔ وہ جامع مسجد خاتم النبیین شیخ بیلہ کی افتتاحی تقریب اور مدرسہ انوار القرآن شیخ بیلہ کے زیر اہتمام منعقدہ جلسہ سیرت خاتم النبیین ﷺ و دستار فضیلت کانفرنس سے بطور مہمان خصوصی خطاب کر رہے تھے۔ تقریب کی میزبانی ظہور سکندر اور ذوہیب منظور نے کی، جبکہ کانفرنس کی نگرانی مولانا عمر فاروق فاروقی اور قاری محمد صدیق نے کی۔ کانفرنس کی صدارت علامہ مولانا مفتی محمود الحسن شاہ مسعودی سمیت نیلم بھر سے علماء کرام، حفاظ کرام، دینی مدارس کے اساتذہ، عمائدین علاقہ اور عاشقانِ رسول ﷺ کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ اس موقع پر مدرسہ انوار القرآن شیخ بیلہ سے حفظِ قرآن کی سعادت حاصل کرنے والے خوش نصیب حفاظِ کرام میاں سلیمان، عباس میر، فہد شیراز اور تیمور ظہور کی دستار بندی کی گئی اور انہیں اعزازی شیلڈز بھی پیش کی گئیں۔ علامہ مولانا مفتی محمود الحسن شاہ مسعودی نے حفاظِ کرام کے سروں پر دستار سجائی۔ ممبر اسمبلی مولانا پیر محمد مظہر سعید شاہ، ممبر لوکل کونسلر اعجاز احمد خان، حاجی ہارون الرشید، ظہور سکندر اور محمد حیات نے برج بلڈرز برائٹ فیوچر شیخ بیلہ کی جانب سے مدرسہ انوار القرآن شیخ بیلہ کے حفاظ کرام اور اساتذہ کے لیے فراہم کردہ اعزازی شیلڈز پیش کیں

بقیہ 37

نیوسٹی میرپور میں قائم ہونے والے "پرل سلائی و ٹریننگ سینٹر" کے دورے کے موقع پر کیا انھوں نے کہا کہ اس سلائی سینٹر میں سلائی کی ایک ماہر معلمہ کو تعینات کیا گیا ہے اور بلا تخصیص قبیلہ تقریباً 16 خواتین اور بچیاں سلائی کی تربیت حاصل کر رہی ہیں جبکہ مزید 10 سے زائد خواتین اور بچیوں نے اپنے نام درج کروائے ہیں جو اگلے بیچ میں تربیت حاصل کریں گی۔ حافظ محمد مقصود جرال نے کہا کہ تنظیم جرال راجپوت فاؤنڈیشن رجسٹرڈ کے سرپرست اعلیٰ بریگیڈیئر ریٹائرڈ جناب محمد منیر جرال اور سابق چیئرمین محمد عظیم جرال کی راہنمائی و حوصلہ افزائی سے ہم نے میرپور میں خواتین کو ہنرمند بنانے کے لیے ایک سلائی و ٹریننگ سینٹر اور ایک بیوٹی پارلر اینڈ ٹریننگ سینٹر قائم کیا ہے اور تنظیم جرال راجپوت فاؤنڈیشن رجسٹرڈ کے نومنتخب چیئرمین کرنل ڈاکٹر جناب شکیل احمد جرال کی راہنمائی میں مزید پراجیکٹس بھی شروع کرنے کا عزم رکھتے ہیں علاوہ ازیں اعلیٰ نمبروں میں کامیاب ہونے والے طلبہ و طالبات کی حوصلہ افزائی اور تنظیم کے وسائل کے مطابق اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے والے مستحق طلباء و طالبات کے ساتھ تعاون بھی ہماری ترجیحات میں شامل ہے۔

بقیہ 38

کردار ہمیشہ لائق تحسین رہا ہے انہوں نے نوجوان نسل سے کہا کہ نوجوان پاکستان نیوی کا حصہ بن کر اپنی صلاحیتوں کو بھرپور انداز میں بروئے کار لا سکتے ہیں اس موقع پر پروفیسر افضال عالم، ڈاکٹر خواجہ اویس احمد و دیگر نے بھی خطاب کیا تقریب کے اختتام پر سوالات و جوابات کا سیشن بھی ہوا پاکستان نیوی کی ٹیم نے پرنسپل ادارہ کو سونیئر بھی پیش کی،

بقیہ 39

ہیں۔ تفصیلات کے مطابق ضلع حویلی کہوٹہ کے گردوں کے مریضوں کے لیے ڈائیلاسز جیسی ناگزیر طبی سہولت کا اپنے ہی ضلع میں دستیاب نہ ہونا ایک اہم عوامی اور طبی مسئلہ بن چکا ہے۔ گردوں کے ایسے مریض جنہیں ہفتے میں متعدد مرتبہ ڈائیلاسز کروانے کی ضرورت پیش آتی ہے، انہیں ہر بار طویل سفر کر کے دوسرے اضلاع میں جانا پڑتا ہے۔ اس تمام تر صورتحال میں مریضوں اور ان کے اہل خانہ کو سفری اخراجات، علاج کے اضافی بوجھ اور جسمانی و ذہنی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ہسپتال میں مشینیں موجود، مگر مریض علاج سے محروم حویلی کہوٹہ ہسپتال میں ڈائیلاسز مشینوں کی موجودگی کے باوجود ان سے استفادہ نہ کیا جا سکنا متعلقہ حکام کی توجہ کا متقاضی ہے۔ عوامی حلقوں کے مطابق اگر ان مشینوں کو فعال بنانے کے لیے بروقت اقدامات کیے جاتے اور مطلوبہ طبی و تکنیکی عملہ تعینات کیا جاتا تو مقامی مریضوں کو اپنے ضلع میں علاج کی سہولت میسر آ سکتی تھی

بقیہ 40

گیلانی، ممبر آزاد کشمیر اسمبلی شاہ غلام قادر اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ کیل سیری سے ملحقہ علاقے ثمہ سیری کی 81 کنال اراضی محکمہ سیاحت کو الاٹ کرنے کا فیصلہ واپس لیا جائے اور مقامی آبادی کو بے دخلی کے نوٹسز سے نجات دلائی جائے۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ متاثرہ خاندان گزشتہ کئی دہائیوں سے اس علاقے میں آباد ہیں، ان کے مکانات، دکانیں، گیسٹ ہاؤسز اور دیگر کاروباری و رہائشی تعمیرات موجود ہیں اور ان کا معاشی و سماجی نظام اسی زمین سے وابستہ ہے۔ ایسے میں انہیں اراضی سے بے دخل کرنا صرف گھروں سے محرومی نہیں بلکہ ان کے معاشی مستقبل کو بھی شدید متاثر کرنے کے مترادف ہے۔ احتجاجی مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ محکمہ سیاحت کو مقامی آبادی کی زیرِ تصرف اراضی کی الاٹمنٹ اہل علاقہ کا معاشی قتل اور شہریوں کو ذلیل و خوار کرنے کے مترادف ہے۔ انہوں نے کہا کہ 30 سے زائد خاندانوں کو کسی صورت بے گھر نہیں ہونے دیا جائے گا اور سیاحتی کمپلیکس کی تعمیر کی صورت میں مقامی شہریوں کے طویل عرصے سے قائم قبضے، مکانات اور کاروبار متاثر ہوں گے مظاہرین نے کہا کہ لائن آف کنٹرول سے متصل علاقے میں رہنے والے لوگوں نے دہائیوں سے مشکل حالات میں زندگی گزاری

بقیہ 41

سے ایک منفرد صلاحیت لے کر دنیا میں آیا ہے۔ کسی میں بولنے کا ہنر ہے، کسی میں لکھنے کا، کسی میں کھیل کا، کسی میں فنِ تقریر کا، کسی میں مصوری کا، کسی میں سائنس اور ٹیکنالوجی کا، اور کسی میں قیادت کی صلاحیت ضرورت صرف اس بات کی ہے کہ ہم ان صلاحیتوں کو پہچانیں، انہیں نکھاریں اور بچوں کو آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کریں۔ آج کے دور میں والدین اپنے بچوں کو کم عمری میں موبائل سکرین کی طرف راغب کر رہے ہیں جس سے بچوں کے ذہن متاثر ہو رہے ہیں۔ والدین اپنے بچوں کو اس اقدام سے دور رکھیں۔ بچوں کے اسٹیج سے سارے پروگرامات لائق تحسین تھے جس پر میں تمام ادارہ جات کے جملہ اسٹاف کو بچوں کو مبارک باد پیش کرتی ہوں۔ انکے اساتذہ کرام اور والدین کو مبارک باد پیش کرتی ہوں۔ شاہین یوتھ فورم نیلہ بٹ کے جملہ عہدیداران منتظمین کی کاوشوں کو انکی مثبت سرگرمیوں کو مبارک باد پیش کرتی ہوں۔

بقیہ 42

نگرانی پر سوالات کھڑے کر دیے ہیں، مقامی لوگوں کے مطابق بجلی کی وولٹیج میں اتار چڑھاؤ اور دیگر تکنیکی مسائل کے باعث علاقے میں آئے روز شارٹ سرکٹ کے واقعات رونما ہو رہے ہیں، جس سے شہریوں کے گھروں، قیمتی املاک کو شدید خطرات لاحق ہیں، گذشتہ روز کوپرا میں چوہدری واسد کے گھر شارٹ سرکٹ کے باعث آگ بھڑک اٹھی تھی، جس نے گھریلو سامان، فرنیچر کو اپنی لپیٹ میں لے لیا تھا، تاہم اہل علاقہ کی بروقت کارروائی سے آگ کو مزید پھیلنے سے روک لیا گیا، علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ بار بار پیش آنے والے واقعات کے باوجود بجلی کے نظام میں موجود خرابیوں کو مستقل بنیادوں پر دور کرنے کے لیے مؤثر اقدامات نظر نہیں آ رہے، جس کے باعث شہری خوف میں مبتلا ہیں کہ کسی بھی وقت معمولی شارٹ سرکٹ بڑے سانحے کا سبب بن سکتا ہے، عوام علاقہ نے محکمہ برقیات کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ کوپرا میں بجلی کی وولٹیج، ٹرانسفارمرز، تاروں اور دیگر تنصیبات کا فوری تکنیکی معائنہ کرایا جائے، وولٹیج میں اتار چڑھاؤ سمیت تمام تکنیکی مسائل کو مستقل بنیادوں پر حل کیا جائے اور بجلی کے نظام کی موثر نگرانی یقینی بنائی جائے تاکہ مستقبل میں شارٹ سرکٹ کے باعث لوگوں کے مکانوں اور قیمتی سامان کو آگ لگنے کے واقعات کی روک تھام ممکن ہو اور شہریوں کے جان و مال کا تحفظ یقینی بن پائے۔

بقیہ 43

اپنے مختلف ڈیجیٹل ہینڈلز بالخصوص ٹک ٹاک پلیٹ فارم کے ذریعے مبینہ طور پر ریاست مخالف مواد، قومی سلامتی کے اداروں کے خلاف نازیبا بیانیہ اور نفرت انگیز ویڈیوز وائرل کر رہے ہیں، معاملے کا فوری اور سخت نوٹس لیتے ہوئے این سی سی آئی اے اسلام آباد کی خصوصی ٹیم نے کارروائی کی اور ملزم کو حراست میں لے لیا۔ بتایا گیا ہے کہ گرفتار ٹک ٹاکر سید علی زین بخاری کا بنیادی طور پر تعلق خیبر پختونخواہ کے ضلع نوشہرہ سے ہے اور وہ ڈیجیٹل دنیا میں وسیع اثر و رسوخ رکھتے ہیں، ان کے مرکزی ٹک ٹاک اکاؤنٹ پر تقریباً 3.8 ملین یعنی 38 لاکھ سے زائد فالوورز اور سبسکرائبرز موجود ہیں، جس کے باعث ان کی جانب سے وائرل کی جانے والی کوئی بھی ویڈیو یا مواد منٹوں میں لاکھوں اور کروڑوں لوگوں تک پہنچ جاتا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ گرفتاری کے بعد سید علی زین بخاری کو فوری طور پر این سی سی آئی اے اسلام آباد کے مرکزی سائبر کرائم تھانے منتقل کر دیا گیا جہاں ان کے موبائل فونز، لیپ ٹاپ اور دیگر ڈیجیٹل آلات کو تحویل میں لے کر ان کا فرانزک تجزیہ شروع کر دیا گیا،

بقیہ 44

کیا۔ احد رضا میر نے ڈرامہ سیریل عہد وفا میں ایک نوجوان فوجی افسر کا کردار نبھایا جسے بے حد پسند کیا گیا تھا۔ احد رضا میر اپنے اہل خانہ کے ہمراہ اپنی سالگرہ کا کیک کاٹیں گے۔

بقیہ 45

کے حوالے سے آگاہی دیں۔ سعدیہ امام نے کہا کہ بچوں کو محفوظ ماحول فراہم کرنا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے [illegible] مؤثر حفاظتی اقدامات کو ترجیح دی جانی چاہیے۔

بقیہ 46

ان کے دوست ہی مجھے جینے نہیں دیں گے۔ اسی دوران امریکہ میں مقیم دوستوں نے امریکہ آنے کی پیشکش کی۔ غلام محی الدین نے بتایا کہ اس زمانے میں ٹی وی پر مرکزی کردار کا معاوضہ ساڑھے چار سو سے پانچ سو روپے تک ہوتا تھا اور وہ رقم بھی چند دنوں میں خرچ ہو جاتی تھی۔ اسی دوران فلمساز اور ہدایتکار شباب کیرانوی سے ملاقات ہوئی

Pakistan Journalists Forum-KSA

روزنامہ وطن وائس اوورسیز ٹیم

امیر محمد خان — ریذیڈنٹ ایڈیٹر [illegible]
الیاس رحیم — ریذیڈنٹ ایڈیٹر سعودی عرب
ایم ایم عالم — ریذیڈنٹ ایڈیٹر برطانیہ
نواز مجید — ریذیڈنٹ ایڈیٹر یورپ

روزنامہ وطن وائس

سعودی عرب ایک ہفتے میں 13 ہزار 628 تارکین گرفتار

غیر قانونی داخلے کی کوشش پر گرفتار افراد میں 63 فیصد ایتھوپین، 36 فیصد یمنی اور ایک فیصد دیگر ممالک سے تعلق رکھتے ہیں

غیر قانونی تارکین کو رہائش، روزگار یا سفری سہولت دینے والوں کو 15 سال قید، جرمانے اور جائیداد ضبطی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے

الریاض (نیوز ایجنسی) سعودی عرب میں اقامہ، لیبر اور سرحدی قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کارروائی جاری ہے۔ [illegible] ایک ہفتے کے دوران 13 ہزار 628 [illegible] عبور کرنے کی کوشش اور 3 ہزار 504 افراد کو لیبر قوانین کی خلاف ورزی پر گرفتار کیا گیا۔ حکام کی جانب سے جاری اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ سعودی عرب میں غیر قانونی قیام، سرحدی خلاف ورزیوں اور غیر قانونی روزگار کے خلاف نگرانی کا سلسلہ مسلسل جاری ہے۔ [illegible] تارکین کو ان کے ممالک واپس بھیج دیا گیا۔ سعودی حکام کے مطابق گرفتار افراد میں اقامہ قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے سب سے زیادہ ہیں، جبکہ غیر قانونی طور پر سرحد عبور کرنے اور لیبر قوانین کی خلاف ورزیوں پر بھی بڑی تعداد میں گرفتاریاں عمل میں لائی گئیں۔ سعودی پریس [illegible]

جرمنی ، روس 4 سال بعد براہ راست ملاقات

روس، جرمنی، یورپ اور نیٹو کیساتھ کشیدگی نہ بڑھائے، جرمن وزیر خارجہ

نیویارک (آئی این پی) جرمنی اور روس کے وزرائے خارجہ کے درمیان 2022 میں یوکرین پر روسی حملے کے بعد پہلی بار براہ راست ملاقات ہوئی ہے۔ یہ ملاقات نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے موقع پر ہوئی۔ غیر ملکی میڈیا پورٹس کے مطابق جرمن وزیر خارجہ یوہان وادے فل اور روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف نے تقریباً 20 منٹ تک بات چیت کی۔ جرمنی نے روس پر زور دیا کہ وہ جرمنی، یورپ اور نیٹو کے ساتھ کشیدگی بڑھانے کا راستہ ترک کرے۔ وادے فل نے یوکرین جنگ کے حوالے سے فوری اور مکمل جنگ بندی اور بحیرہ اسود کے ذریعے اناج کی برآمدات بحال کرنے کے لئے اقدامات پر زور دیا۔ روسی موف کے مطابق لاوروف نے کہا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

ڈڈیال میں سستا، معیاری اور مقررہ نرخوں پر آٹا فراہم کیا جائے، ملک امیر کابل

عوام کو سرکاری آٹے کی عدم دستیابی کے باعث مشکلات کا سامنا، فوری ازالہ حکومت کی ذمہ داری ہے

حکومت متعلقہ محکموں کے ذریعے آٹے کی دستیابی یقینی، معیار اور مقررہ نرخوں پر فروخت کی نگرانی کرے

لندن (بیورو رپورٹ) ڈڈیال میں سرکاری [illegible] لینے اور آٹے کی سپلائی بحال کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ملک امیر کابل نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ ڈڈیال کے عوام کو سرکاری آٹے کی عدم دستیابی کے باعث مشکلات کا سامنا ہے، جس کا فوری ازالہ حکومت آزاد کشمیر کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ شہریوں کو بلاتعطل [illegible] باعث بنتا ہے۔ حکومت آزاد کشمیر کو چاہیے کہ متعلقہ محکموں کے ذریعے ڈڈیال میں آٹے کی دستیابی یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ اس کے معیار اور مقررہ نرخوں پر فروخت کی بھی موثر نگرانی کرے۔ ملک امیر کابل نے کہا کہ عوام کو ریلیف فراہم کرنا اور بنیادی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

INTERNATIONAL انٹرنیشنل

یونان میں گیس دھماکے، 5 غیر ملکیوں سمیت 6 ہلاک

دھماکا پاکا ضلع میں اس گھر میں ہوا جہاں چار امریکی شہری کرائے پر رہ رہے تھے، پولیس حکام

دھماکے میں مالک مکان اور برطانوی شہری اور اس کی یونانی اہلیہ دوسری منزل پر رہتے تھے، تین افراد زخمی

ایتھنز (پینانیوز) [illegible] (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

بھارتی مسلمانوں کا ناانصافیوں کیخلاف دہلی میں احتجاج کا اعلان

مسلمانوں کے نام ووٹر فہرستوں سے خارج کیے جانے سے متعلق مسائل اٹھائیں گے

نئی دہلی (پینانیوز) [illegible] (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

بنگلہ دیش ، پہلی بار خود مختار بانڈ فروخت کرنے کی تیاری

مجوزہ بانڈ کی ذمہ داری امریکی ادارے جے پی مورگن کو دی جا سکتی

بانڈ منصوبے کو حتمی شکل دینے کیلئے وزیراعظم کی منظوری درکار ہوگی

ڈھاکہ (آئی این پی) [illegible] (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

تھائی لینڈ، شدید بارشیں، ہزاروں افراد نقل مکانی پر مجبور

بنکاک میں 300 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی، متاثرین کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنے کیلئے 233 عارضی پناہ گاہیں تیار

بنکاک (آئی این پی) تھائی لینڈ میں شدید بارشوں کے بعد مختلف علاقوں میں سیلابی صورتحال پیدا ہوگئی، ہزاروں افراد کو متاثرہ علاقوں سے عارضی پناہ گاہوں میں منتقل کردیا گیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق بنکاک میں 48 گھنٹوں کے دوران 300 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی، جس کے باعث متعدد علاقے زیرِ آب آگئے۔ متاثرین کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنے کیلئے 233 عارضی پناہ گاہیں تیار کی گئی ہیں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

چیچنیا، رمضان قادروف پانچویں مرتبہ سربراہ منتخب

قادروف 99.85 فیصد ووٹ حاصل کرنے میں کامیاب قرار پائے، دونوں حریفوں نے 0.05 فیصد ووٹ حاصل کئے

گروزنی (آئی این پی) روس کے مسلم اکثریتی خطے چیچنیا میں ہونے والے حالیہ انتخابات میں رمضان قادروف ایک مرتبہ پھر سربراہ چیچنیا منتخب ہوگئے۔ روس کے مرکزی انتخابی کمیشن کے مطابق تمام ووٹوں کی گنتی مکمل ہونے کے بعد قادروف 99.85 فیصد ووٹ حاصل کرنے میں کامیاب قرار پائے۔ قادروف کو 2021 کے انتخابات میں 99.73 فیصد ووٹ ملے تھے جبکہ موجودہ انتخاب میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

اے آئی کے غلط استعمال سے دنیا کو سنگین خطرات

واشنگٹن (آئی این پی) مائیکروسافٹ کے شریک بانی بل گیٹس نے مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے ممکنہ غلط استعمال کے حوالے سے خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ ٹیکنالوجی انسانیت کے لیے انتہائی خطرناک ثابت ہو سکتی ہے۔ عالمی میڈیا رپورٹس کے مطابق بل گیٹس کا کہنا ہے کہ مصنوعی ذہانت اس حد تک طاقتور ہو چکی ہے کہ اس کے غلط استعمال سے ایسے تباہ کن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

سپین، بزرگ خاتون کرایہ دار کی بیدخلی کیخلاف احتجاج

میڈرڈ (آئی این پی) سپین میں ایک 87 سالہ خاتون کرایہ دار کی بے دخلی کیخلاف ہزاروں افراد نکل آئے اور مظاہرین سڑکوں پر خیمہ زن ہوگئے۔ امریکی خبر رساں ادارے کے مطابق میڈرڈ میں رہائش کے حوالے سے بحرانی کیفیت کے خلاف ہزاروں افراد سڑکوں پر ہیں، اور کرایہ داروں کے تحفظ، دھوکہ دہی کے خلاف قوانین بنائے جانے اور متبادل رہائش دیئے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

برازیل، ڈیزل سبسڈی میں مزید 30 دن کی توسیع

برازیلیہ (آئی این پی) برازیل کی حکومت نے بڑھتی ہوئی ایندھن کی قیمتوں کو محدود رکھنے کے لیے ڈیزل پر دی جانے والی سبسڈی میں مزید 30 دن کی توسیع کر دی، جس کے باعث صارفین کو صدارتی انتخابات کے پہلے مرحلے سے قبل بھی ریلیف ملتا رہے گا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق برازیل کی وزارت خزانہ کے ایک حکم نامے کے تحت ڈیزل پر فی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

بھارت ، بندر شراب کی دکان میں گھس کر شراب پی کر مدہوش

ریسکیو اداروں نے بندر کو تحویل میں لے کر محفوظ مقام پر منتقل کر دیا

نئی دہلی (پینانیوز) [illegible] کر دیا۔

بیجنگ، تیان آن من اسکوائر میں سیاح دیوہیکل گلدستہ نصب کرنے کا نظارہ دیکھ رہے ہیں

کینیڈا کے صوبہ کیوبیک میں ہیلی کاپٹر حادثے کا شکار، 4 افراد ہلاک

حادثہ صوبے کے علاقے سینٹ بریجید ڈی ایبرویل کے قریب پیش آیا، ہیلی کاپٹر گرنے کے بعد اس میں آگ بھڑک اٹھی

امدادی کارکنوں نے موقع پر پہنچ کر آگ پر قابو پالیا، متاثرین کی شناخت کے حوالے سے فوری طور پر کوئی حتمی معلومات جاری نہیں کیں

کیوبک (نیوز ایجنسی) کینیڈا کے صوبہ کیوبیک میں ایک ہیلی کاپٹر حادثے کا شکار ہوگیا، جس کے نتیجے میں اس میں سوار چاروں افراد ہلاک ہوگئے۔ حادثہ صوبے کے علاقے سینٹ بریجید ڈی ایبرویل کے قریب پیش آیا، جہاں ہیلی کاپٹر گرنے کے بعد اس میں آگ بھڑک اٹھی۔ امدادی کارکنوں نے موقع پر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

جنوبی افریقہ فائرنگ کے 2 واقعات میں 27 افراد ہلاک

جوہانسبرگ کے قصبے میں واقع بار میں فائرنگ کے واقعے میں 17 افراد ہلاک اور 15 افراد زخمی ہوئے

کیپ ٹاؤن میں انٹرٹینمنٹ وینیو پر اندھا دھند فائرنگ، 10 افراد کو ہلاک اور 11 کو زخمی

جوہانسبرگ (آئی این پی) جنوبی افریقہ کے دو بڑے شہروں میں فائرنگ کے واقعات میں کم از کم 27 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوگئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق جوہانسبرگ کے کے جنوب مغربی قصبے میں واقع بار میں فائرنگ کے واقعے میں 17 افراد ہلاک اور 15 افراد زخمی ہوئے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ مسلح افراد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

بڑے ہیروز کی فلمیں فلاپ ہوئیں تو امریکہ جانے کا سوچا، غلام محی الدین

شباب کیرانوی نے حوصلہ دیا، میرا نام ہے محبت سپر ہٹ ہوگئی، سینئر اداکار کی گفتگو

لاہور (پینانیوز) سینئر اداکار غلام محی الدین نے انکشاف کیا ہے کہ جب فلم انڈسٹری کے نامور ہیروز محمد علی، ندیم بیگ، وحید مراد اور شاہد جیسے بڑے ہیروز کی فلمیں بھی ناکامی کا شکار ہونے لگیں تو میں خوفزدہ ہوگیا تھا اور اسی صورتحال کے باعث امریکہ منتقل ہونے کا فیصلہ کر لیا تھا۔ ایک انٹرویو میں غلام محی الدین نے کہا کہ یہ محمد علی، ندیم بیگ، وحید مراد اور شاہد کا عروج کا دور تھا لیکن اس کے باوجود ان کی فلمیں فلاپ ہو رہی تھیں جس سے انہیں بھی یہ خوف لاحق ہوگیا تھا کہ اگر ان کی فلمیں نہ چلیں تو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 46)

گلوکار ملکو کا اپنا پرفیوم برانڈ متعارف کرانے کا فیصلہ

ایک پرفیوم کا نام مشہور زمانہ گانے نک دا کوکا کی مناسبت سے کوکا رکھا گیا ہے

لاہور (یو این پی) نامور گلوکار ملکو نے موسیقی کے میدان میں کامیابیوں کے بعد کاروباری دنیا میں بھی قدم رکھنے کا فیصلہ کر لیا، وہ جلد مردوں اور خواتین کے لیے اپنے پرفیوم برانڈز متعارف کرائیں گے۔ بتایا گیا ہے کہ گلوکار ملکو کی جانب سے مردوں اور خواتین کے لیے مختلف خوشبوؤں پر مشتمل پرفیوم برانڈز متعارف کرائے جائیں گے۔ ان میں ایک پرفیوم کا نام ان کے مشہور زمانہ گانے نک دا کوکا کی مناسبت سے کوکا رکھا گیا ہے۔ ملکو اس سلسلے میں جلد باقاعدہ لانچنگ تقریب کا انعقاد کریں گے جس میں شوبز سے وابستہ نامور شخصیات شرکت کریں گی۔

بچوں سے زیادتی کے بڑھتے واقعات نے خوف کی فضا پیدا کردی، سعدیہ امام

والدین بچوں کے اردگرد کے ماحول پر کڑی نظر رکھیں، اچھے، برے لمس بارے آگاہی دیں

لاہور (پینانیوز) نامور اداکارہ سعدیہ امام نے کہا ہے کہ بچیوں اور بچوں سے زیادتی کے بڑھتے ہوئے واقعات نے پورے معاشرے میں خوف اور بے چینی کی فضا پیدا کر دی ہے، بچوں کے تحفظ کے لیے والدین، معاشرے اور متعلقہ اداروں کو اپنی ذمہ داریاں مزید موثر انداز میں ادا کرنا ہوں گی۔ ایک ویڈیو بیان میں انہوں نے کہا کہ بچوں کے ساتھ زیادتی کے واقعات انتہائی تشویشناک ہیں اور ایسے واقعات کسی بھی مہذب معاشرے کے لیے لمحہ فکریہ ہیں۔ والدین کو چاہیے کہ وہ بچوں کے اردگرد کے ماحول پر کڑی نظر رکھیں اور انہیں اچھے اور برے لمس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)

اداکار احد رضا میر نے آج اپنی 33ویں سالگرہ منائی

احد رضا میر سینئر و معروف اداکار آصف رضا میر کے صاحبزادے ہیں

لاہور (پینانیوز) نامور اداکار احد رضا میر کل (منگل) اپنی 33ویں سالگرہ منائیں گے۔ احد رضا میر 29 ستمبر 1993 کو کراچی میں پیدا ہوئے۔ احد رضا میر سینئر و معروف اداکار آصف رضا میر کے صاحبزادے ہیں۔ ٹیلی ویژن پر اداکاری کرنے سے پہلے احد رضا میر نے کیلگری یونیورسٹی میں تعلیم کے دوران کینیڈا میں تھیٹر آرٹسٹ کے طور پر کام کیا۔ 2015 میں کراچی واپس آئے اور پہلی بار ٹیلی ویژن سیریز سے پہچان بنائی۔ رومانوی ڈرامہ یقین کا سفر میں کردار ان کے لیے ایک اہم قدم ثابت ہوا جس نے انہیں پزیرائی دی اور بہترین اداکار کا لکس اسٹائل ایوارڈ حاصل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

ٹک ٹاکر علی زین بخاری ریاست مخالف ویڈیو وائرل کرنے کے الزام میں گرفتار

نوشہرہ سے تعلق رکھنے والے ٹک ٹاکر کے تقریباً 3.8 ملین یعنی 38 لاکھ سے زائد فالوورز ہیں

اسلام آباد (پینانیوز) نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی (این سی سی آئی اے) اسلام آباد نے سوشل میڈیا کے ذریعے ریاست مخالف پروپیگنڈہ اور حساس مواد پھیلانے کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے شارٹ ویڈیو شیئرنگ ایپ ٹک ٹاک پر لاکھوں فالوورز رکھنے والے ٹک ٹاکر سید علی زین بخاری کو اسلام آباد سے گرفتار کر لیا۔ اطلاعات کے مطابق ذرائع اور اعلیٰ سیکیورٹی حکام کا کہنا ہے کہ سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی کو سوشل میڈیا مانیٹرنگ کے دوران یہ اطلاع ملی تھی کہ ٹک ٹاکر سید علی زین بخاری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

ضرورت مند خواتین کو ہنر مند بنانا ہماری اولین ترجیح ہے، مقصود جرال

بے سہارا ہنر مند خواتین کسی کے آگے ہاتھ پھیلانے کی بجائے اپنی محنت سے گھریلو ضروریات کو پورا کرنے کے قابل ہو جاتی ہیں

میرپور، آکاب سکول فار دی بلائنڈ ز میں آزاد کشمیر سپیشل ایمپلائز ایسوسی ایشن کے قیام کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کا منظر

میرپور (بیورو رپورٹ) تنظیم جرال راجپوت میرپور کے صدر حافظ محمد مقصود جرال نے کہا ہے کہ ضرورت مند خواتین کو ہنر مند بنانا ہماری اولین ترجیح ہے۔ ہنر مند خواتین باعزت روزگار کے ذریعے اپنے خاندان کی کفالت میں معاونت کر سکتی ہیں اور بے سہارا ہنر مند خواتین کسی کے آگے ہاتھ پھیلانے کی بجائے اپنی محنت سے گھریلو ضروریات کو پورا کرنے کے قابل ہو جاتی ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انھوں نے تنظیم جرال راجپوت میرپور کے زیر اہتمام سیکٹر ایف (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

مدارس نئی نسل کی دینی تربیت میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں، مظہر سعید

حفظ قرآن کی سعادت حاصل کرنے والے میاں سلیمان، عباس میر، فہد شیراز اور تیمور ظہور کی دستار بندی، اعزازی شیلڈز بھی پیش کی گئیں

اسلام آباد، وفاقی وزیر شزا فاطمہ کو ہواوے گلوبل سروس سنٹر آمد پر شیلڈ پیش کی جا رہی ہے

شاردا (نمائندہ خصوصی) ممبر آزاد جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی و سابق وزیر اطلاعات مولانا پیر محمد مظہر سعید شاہ نے کہا ہے کہ مساجد مسلمانوں کے اتحاد و اتفاق، دینی تعلیم، روحانی بالیدگی اور اصلاحِ معاشرہ کے مراکز ہیں، جبکہ مدارس دینی تعلیم کے فروغ اور نئی نسل کی اسلامی تربیت میں بنیادی کردار ادا کر رہے ہیں۔ مدارس و مساجد کی تعمیر و آبادکاری ایک عظیم دینی خدمت اور صدقہ جاریہ ہے، جس میں حصہ لینے والے افراد دنیا و آخرت میں اجر و ثواب کے مستحق ہوتے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

پٹہکہ، پاکستان نیوی ٹیم کا بالسیری ڈگری کالج کا دورہ

پیر دیدار نے طلبہ کو پاک بحریہ کی خدمات، جدید ٹیکنالوجی سے متعلق معلومات فراہم کیں

پٹہکہ (تحصیل رپورٹر) پاکستان نیوی کی ٹیم کا گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج بالسیری کا دورہ ٹیم نے طلباء کو پاکستان نیوی میں ملازمت کے حوالے سے آگاہی فراہم کی انچارج پاکستان نیوی سلیکشن اینڈ ریکروٹمنٹ سنٹر مظفرآباد پیر دیدار نے آگاہی سیشن میں طلبا کو پاکستان نیوی کی ملکی سلامتی کے لیے اہمیت خدمات اور جدید ٹیکنالوجی سے آگاہ کیا انہوں نے طلبا سے کہا کہ وہ باوقار کیریئر کے لیے پاکستان نیوی کا انتخاب کر سکتے ہیں پاکستان نیوی ملک کی جغرافیائی سرحدوں کی محافظ ہے جس نے ہر دور میں دشمن کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملایا اس موقع پر پرنسپل ادارہ پروفیسر نعیم عباسی نے نیوی کی ٹیم کو خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ پاکستان نیوی کا ملکی دفاع کے لیے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

حویلی کہوٹہ میں ڈائیلاسز سہولت کا فقدان، مریض پریشان

مریض سہولیات نہ ہونے پر علاج کیلئے راولاکوٹ اور راولپنڈی جانے پر مجبور

حویلی کہوٹہ (راجہ محمود راٹھور بیورو رپورٹ) ضلع حویلی کہوٹہ آزاد کشمیر میں گردوں کے امراض میں مبتلا مریضوں کو ڈائیلاسز کی بنیادی طبی سہولت میسر نہ ہونے کے باعث شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ مقامی سطح پر ڈائیلاسز کی سہولت نہ ہونے کی وجہ سے مریضوں کو ہزاروں روپے خرچ کر کے راولاکوٹ اور راولپنڈی کا رخ کرنا پڑتا ہے، جہاں علاج معالجے کے اخراجات کے ساتھ سفری مشکلات بھی ان کے لیے ایک بڑا امتحان بن چکی ہیں۔ دوسری جانب حویلی کہوٹہ کے ہسپتال میں ڈائیلاسز مشینیں موجود ہونے کے باوجود انہیں فعال نہ بنایا جا سکا، جبکہ مناسب طبی و تکنیکی عملے کی عدم تعیناتی کے باعث یہ قیمتی مشینیں مبینہ طور پر غیر فعال پڑی ہیں اور زنگ آلود ہونے لگی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

کیل سیری ثمہ کی مقامی آبادی کا بے دخلی نوٹسز کیخلاف احتجاج

75 سال سے آباد خاندانوں کا مکانات اور کاروباری مراکز چھوڑنے سے انکار

شاردا (نمائندہ خصوصی) محکمہ سیاحت کو سیاحتی انفراسٹرکچر کی تعمیر کے لیے کیل سیری ثمہ کے مقام پر الاٹ کی گئی 81 کنال اراضی کا تنازعہ شدت اختیار کر گیا۔ 75 سال سے زائد عرصے سے اس علاقے میں آباد مقامی خاندانوں نے محکمہ سیاحت کی جانب سے اراضی کے حصول اور مبینہ بے دخلی کے نوٹسز پر شدید احتجاج کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ وہ کسی صورت اپنی آبائی رہائش گاہیں، مکانات، دکانیں اور کاروباری مراکز چھوڑنے کے لیے تیار نہیں۔ کیل سیری ثمہ کے مقام پر شاہراہِ نیلم کے کنارے سینکڑوں خواتین، مردوں اور بچوں نے احتجاجی مظاہرہ کیا۔ مظاہرین نے حکومت آزاد کشمیر اور محکمہ سیاحت کے خلاف شدید نعرے بازی کرتے ہوئے وزیراعظم آزاد کشمیر افتخار (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

بچوں کو معیاری تعلیم، اعتماد اور مثبت مواقع فراہم کیے جائیں، زوبیہ خورشید

والدین کم عمری میں بچوں کو موبائل اسکرین کے زیادہ استعمال سے دور رکھیں، ذہنی و اخلاقی تربیت کیلئے توجہ دیں

نیلہ بٹ شاہین یوتھ فورم کے زیر اہتمام ٹیلنٹ ایوارڈ شو کے منتظمین کو کامیاب تقریب پر مبارکباد پیش کرتے ہیں

دھیرکوٹ (نمائندہ خصوصی) رکن قانون ساز اسمبلی زوبیہ خورشید راجہ نے نیلہ بٹ شاہین یوتھ فورم کے زیر اہتمام ٹیلنٹ ایوارڈ شو میں بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج کی یہ تقریب ہمیں یہ پیغام دیتی ہے کہ اگر ہم اپنے بچوں کو معیاری تعلیم کے ساتھ اعتماد، اخلاق، برداشت، تخلیقی سوچ اور مثبت مواقع فراہم کریں تو یہی بچے کل ہمارے معاشرے اور ملک کا روشن مستقبل بن سکتے ہیں۔ ہر بچہ اللہ تعالیٰ کی طرف (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

دھیرکوٹ، نیلہ بٹ رکن قانون ساز اسمبلی زوبیہ خورشید راجہ ٹیلنٹ ایوارڈ شو میں شرکت کے دوران خطاب کر رہی ہیں

چناری وولٹیج کا مسئلہ گھروں میں شارٹ سرکٹ کے واقعات بڑھنے لگے

چوہدری واسد کے گھر آتشزدگی سے گھریلو سامان متاثر، اہل علاقہ نے بروقت کارروائی کر کے آگ پر قابو پالیا، بڑا نقصان ٹل گیا

محکمہ برقیات تکنیکی خرابیوں کا مستقل حل، بجلی نظام کی مؤثر نگرانی اور شہریوں کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنائے، مکینوں کا مطالبہ

چناری (خصوصی رپورٹر) جہلم ویلی کے علاقہ کوپرا میں بجلی کے مبینہ وولٹیج کے مسئلے کے باعث شارٹ سرکٹ کا ایک اور واقعہ رونما ہوگیا، عوام علاقہ نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے آگ پر قابو پا لیا، جس کے باعث بڑے جانی و مالی نقصان سے بچاؤ ممکن ہو پایا، علاقہ مکینوں کے مطابق کوپرا میں شارٹ سرکٹ کے باعث پیش آنے والا یہ تیسرا واقعہ ہے، جس نے محکمہ برقیات کی کارکردگی، بجلی کے نظام کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

مظفرآباد، ڈی جی محکمہ سیاحت راجہ شاہد حسین عالمی یوم سیاحت کے موقع پر سیمینار سے خطاب کر رہے ہیں